

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار



اعمال قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

PDFBOOKSFREE.PK

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل و سرائی آیات



دارالعلوم ہاqqانیا مدرسہ اقبال آباد کوئٹہ

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

PAKISTAN LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

خوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہر قسم کے تعلیمات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مشہول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل قرآنی آیات

ناشر

بیت الکتب
4975024
کراچی

۲۹	قبولیت نماز	۲۹	تعبیرات مفید عام
۲۹	دفع طحال	۲۹	چنگ کیلئے
۲۹	ناف کی تکلیف سے حفاظت	۲۹	ہیضہ سے حفاظت
۲۹	سورہ یسین کے خواص	۲۸	بچوں کی حفاظت کے لئے
۲۹	محبت کیلئے	۲۸	ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت
۳۰	غلام کو شہر سے نکالنے کیلئے	۲۸	بخار و تپ لرزہ
۳۰	ہر مرض کیلئے	۲۹	لا کے کی ولادت میں سہولت
۳۰	حاکم مہربان ہو	۲۹	پھوڑے پھنسی سے شفا
۳۱	رزق کی زیادتی	۲۹	برائے آماس گلو
۳۱	آفتوں سے حفاظت	۲۹	بواسیر سے شفا
۳۱	دوزخ سے نجات	۲۹	پاگل کتا کانے کا علاج
۳۲	اولاد فرما نہر دار ہو	۳۰	حاجت پوری ہو
۳۲	آنکھوں کی روشنی کیلئے	۳۰	تیسرے روزہ بخار کا علاج
۳۲	پیدائش اولاد کیلئے	۳۰	اعمال قرآنی حصہ دوم
۳۲	بھوک کے لئے	۳۱	زیادتی جاہ و منزلت
۳۳	دوسرے کا علاج	۳۱	برائے حاجت روائی
۳۳	قیامت کے دن پیشانی کا چمکانا	۳۱	مال و اولاد کی حفاظت
۳۳	اسم اعظم	۳۱	بخار کا علاج
۳۳	کشاہدگی رزق کیلئے	۳۲	شیطان اور غلام سے حفاظت
۳۳	قبر کے عذاب سے نجات	۳۲	ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت
۳۳	سب حاجتیں پوری ہوں	۳۳	حروف مقطعات
۳۳	نظر بد کا مجرب عمل	۳۳	مال اور کھیت کی حفاظت
۳۳	ہر قسم کی حاجتوں کیلئے	۳۳	دشمن پر غلبہ
۳۵	آسیب دور کرنے کیلئے	۳۳	ہر بلا سے امن و حفاظت
۳۵	کشاہد رزق کے لئے	۳۳	برکت رزق اور موزی جانوروں سے حفاظت
۳۵	عمل اٹھنے سے حفاظت	۳۳	مرگی کا علاج
۳۵	ولادت میں سہولت کیلئے	۳۵	ڈاڑھ کے درد کی بیماری
۳۵	بصارت کی کمی کیلئے	۳۵	بہت سی حاجات کے لئے عمل
۳۶	نصف قرآن کا ثواب	۳۵	خاصیت
۳۶	مقبروں پر پڑھنے کی دعا	۳۶	بہت سی ضروریات کے لئے عمل
۳۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	۳۶	خاصیت
۳۶	ترہائی قرآن کا ثواب	۳۶	آشوب چشم سے حفاظت
۳۶	بخار سے نجات کے لئے	۳۶	خاصیت

۲۸	حصول علم اور زیادتی حافظہ	۲۸	حفاظت منہ
۲۸	دندہ آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت	۲۸	بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور
۵۱	دشمن کی جانی کیلئے	۲۸	دودھ میں زیادتی
۵۲	کھیتی اور باغ کی حفاظت	۲۸	تجارت میں اضافہ
۵۲	درختوں کے پھل میں برکت	۲۸	کاروبار اور شادی کے لئے
۵۲	کشف علوم و تخیل جن	۲۸	خفقان کا علاج
۵۳	سولی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا	۲۸	طالب و مطلوب میں دوستی
۵۳	پاس کے مرض کا علاج	۲۸	دشمن کے مقابلہ پر فتح
۵۳	مرضی کے مطابق سودا کرنا	۲۸	رات میں خوف جن اور غلام بادشاہ سے حفاظت
۵۳	سوئے آدمی سے راز معلوم کرنا	۲۸	خیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت
۵۳	دفعہ معلوم کرنے کا عمل	۲۸	تکلیف کا علاج
۵۳	جانوروں کی بیماری کا علاج	۲۸	غلام حاکم سے حفاظت
۵۵	دل کی خلیج دور کرنا	۲۸	مضبوطی ایمان و پائی قلب
۵۵	بادشاہ کی درگاہ	۲۸	دشمن پر غلبہ
۵۵	جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل	۲۸	مہر و قناعت اور اخلاق حسنہ
۵۵	کنوئیں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے	۲۸	کندہ دہی اور غلام سے نجات
۵۵	نظر بد اور محرک کا علاج	۲۸	نامحلو اجتماع میں تفریق
۵۶	غیرت سے پیدا ہونے کا عمل	۲۸	رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج
۵۶	خونی بواسیر کا علاج	۲۸	جانوروں کی حفاظت
۵۶	توہج و لغو و دریاغ کے لئے	۲۸	برائے امن و دفع آفات
۵۶	چوری شدہ مال کی واپسی	۲۸	غصہ رنج اور پیاس کا علاج
۵۸	موزی جانوروں کی ہلاکت کے لئے	۲۸	ذات الحجب و درد تکلیف سے نجات
۵۸	دشمن پر غلبہ و حصول جاہ و نظر دکام و امراء	۲۸	آنکھوں کی بیماری کیلئے
۵۸	ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق	۲۸	غلام کی بربادی
۶۰	غلام دشمن کی بربادی	۲۸	دفع پتھر و پتھر
۶۰	داد کا علاج	۲۸	مشترک کار راز معلوم کرنا
۶۰	دفع آسیب و امراض و آفات سے حفاظت	۲۸	عجیب بات سننا
۶۱	قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت	۲۸	دریا کی طغیانی روکنے کیلئے
۶۱	قوت حافظہ اور تیزی ذہن	۲۸	چور و بھاگے ہوئے کے لئے
۶۱	رزق میں وسعت اور ادا کے قرض	۲۸	دکام اور عوام میں مقبولیت
۶۲	کیسیا اور غریب علوم حاصل کرنا	۲۸	دشمن کی بربادی کا عمل
۶۲	غریب و فقیر معلوم کرنے کا عمل	۲۸	کھیتی و باغ کی حفاظت
۶۲	درستی سامان و نیا و آخرت	۲۸	کشتی اور جہاز کی حفاظت

۱۰۲	برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ	۹۲	حفاظت از ظالم و جانور رموزی
۱۰۳	برائے قرار حاصل	۹۳	بچوں کے امراض کیلئے
۱۰۳	برائے درخت خرما وغیرہ	۹۳	برائے رزق و آبرو
۱۰۴	رجب و شان بڑھانے کیلئے	۹۳	برائے محبت زوجہ ترقی روزگار
۱۰۴	عزت و آبرو بڑھانے کیلئے	۹۴	آنکھوں کے امراض کیلئے
۱۰۴	باہر قبولیت کیلئے	۹۴	قید سے رہائی
۱۰۵	برائے پھوڑا اور پھنسی	۹۵	ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ
۱۰۵	برائے شادی و بیواری	۹۵	آبادی و ترقی مکان یا دکان باغ وغیرہ
۱۰۵	ذبح بد خوئی و نیند	۹۶	برائے دفتیر و امر مقصود وغیرہ
۱۰۵	ظالم کو تباہ کرنے کے لئے	۹۷	ظالم دشمن کو ہلاک کرنا
۱۰۶	حفاظت حمل و بچہ	۹۷	بچوں کا روٹا و نظر بد و زنا وغیرہ
۱۰۶	آسانی ولادت	۹۷	برائے درد ہاتھ و دیر و نظر بد
۱۰۶	درد بخار کیلئے	۹۸	برائے نظر بد
۱۰۷	ظالم حاکم کی خاندان پرانی	۹۸	ذبح پتو
۱۰۷	ظالم کی ہلاکت کے لئے	۹۸	برائے رموزی جانور
۱۰۷	دیگر	۹۸	ظالموں کی تباہی و بربادی
۱۰۸	شراب ترک کروانے کیلئے	۹۹	تمام آفات سے حفاظت
۱۰۸	برائے عمل	۹۹	عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے
۱۰۸	برائے مقبولیت	۹۹	برائے برکت وغیرہ
۱۰۸	حفاظت کشتی از جملہ آفات	۹۹	برائے حفاظت جان و مال
۱۰۸	ذبح آسیب	۱۰۰	برائے جاہ و قبول عام
۱۰۹	برائے حفاظت احتلام	۱۰۰	برکت رزق و وزارت و باغ
۱۰۹	زبان بندی کیلئے	۱۰۰	جانی باغ
۱۰۹	مقبولیت عوام	۱۰۰	نشاندہ خطانہ ہونا
۱۱۰	برائے آشوب چشم	۱۰۰	زبان کا کھلنا
۱۱۰	حفاظت از جانور رموزی وغیرہ	۱۰۰	خوف زائل کرنا
۱۱۰	دریافت کرنا و فیز کا	۱۰۱	ذبح آسیب
۱۱۱	ذبح سانپ بچھو رموزی جانور	۱۰۱	جملہ امراض کیلئے
۱۱۱	دریافت حال نام	۱۰۱	ذبح غم و خیالات قاسدہ
۱۱۱	بھلا برادر یافت کرنے کے لئے	۱۰۱	برائے ستائی و قرضہ وغیرہ
۱۱۱	غلام کو خدائے سے روکنے کیلئے	۱۰۱	ظالم دشمن کی تباہی کیلئے
۱۱۲	امراض شکم وغیرہ	۱۰۲	برائے ترقی درخت و پھل
۱۱۲	حفاظت از شر	۱۰۲	رموزی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

۸۳	حاجت روائی و حاجت	۷۴	شیاطین سے امن
۸۳	درخت اور پھلوں میں برکت	۷۴	برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ
۸۳	طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت	۷۵	ترقی کمال و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ
۸۳	کسی سے راز معلوم کرنا	۷۵	خوف دور کرنا
۸۳	قبولیت دعا	۷۶	کثادگی رزق و حاجت روائی
۸۳	ترقی پھل و حفاظت جانور	۷۶	مصیبت کے وقت
۸۳	حفاظت از شیاطین و فاج و قتلہ وغیرہ	۷۶	برائے مقبولیت
۸۳	شب میں جاگنے کے لئے	۷۶	دوام نعمت
۸۳	دکان، مکان مال و اسباب کی حفاظت	۷۷	ذبح خشکی و دروسر و بھم اور غلبہ نسیان وغیرہ
۸۳	نظر بد و شر سے بچنے کیلئے	۷۷	انکشاف امراضی
۸۳	رزق و زیادتی روزگار	۷۷	قائدہ
۸۳	توفیق توبہ اور اطاعت	۷۷	تعبیر
۸۳	ذبح زہر و چشم بد و سحر وغیرہ	۷۸	برائے لرزہ قلب و خیالات قاسدہ
۸۳	ظالم کی قید بڑھانا	۷۸	قائدہ متعلقہ و سوسر
۸۳	مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے	۷۹	ذبح کثاد قلب
۸۳	شفاف و جمع قلب	۷۹	برائے حفاظت
۸۳	حفاظت و برکت درختان	۷۹	تالیف قلوب و عزت کیلئے
۸۳	رموزی جانوروں کی حفاظت	۷۹	برائے اندیشہ
۸۳	جنت میں داخل ہونے کی بشارت	۸۰	واسطے بخار
۸۳	ذبح بھوک	۸۰	تعبیر قلب
۸۳	پریشانی دور کرنا	۸۱	برائے عزت و جاہ
۸۳	قبولیت دعا	۸۱	چور اور بھاگے ہوئے کو پلانے کیلئے
۸۳	حکمان دور کرنے کیلئے	۸۱	قضاے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ
۸۳	شفائے جلی مطبوخہ	۸۲	برائے شناخت چور
۸۳	ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے	۸۲	جادو و عزت و تعبیرات
۸۳	واسطے فاج و نزل	۸۲	برائے در و حکم و خفقان
۸۳	برائے محبت اور ہیبت	۸۲	آسانی ولادت و درد گوش و کشیدگی رزق وغیرہ
۸۳	ہر کام میں آسانی کیلئے	۸۲	برائے خفقان و اختلاف وغیرہ
۸۳	ترقی حکومت و حل مشکلات	۸۲	ذبح سحر
۸۳	شہوت نفسانی پر غالب ہونا	۸۲	برائے شفاء امراض ہر قسم
۸۳	برائے عزت و انکساری	۸۲	قوت و غلبہ دشمنان وغیرہ
۸۳	برائے خوف	۸۲	کثادگی زہن و علم حافظہ
۸۳	شک و تردد دور کرنے کے واسطے	۸۳	حفاظت کشتی از جملہ آفات

اعمال قرآنی

۱۲۵	دفع پتھری	۱۲۲	دھن کی زبان بندی
۱۲۵	حفاظت غلہ	۱۲۲	حفاظت غلام
۱۲۶	حفاظت سفر	۱۲۲	برائے تہ روزی
۱۲۶	برائے محبت	۱۲۳	سکون مرض و مرگ و دروغ غیرہ
۱۲۶	بچ بولنے کے لئے	۱۲۳	آشوب چشم
۱۲۶	دفع برقان	۱۲۳	برائے فقر و فاقہ
۱۲۶	دفع لقوہ	۱۲۳	حفاظت صل
۱۲۶	آسانی معاش اور امن از خوف	۱۲۳	حفاظت بچہ از ہر آفت و غیرہ
۱۲۶	وسعت روزی	۱۲۳	دفع احتلام
۱۲۶	دفع دروغ و قیقتہ	۱۲۳	برائے حاجت روائی و غم
۱۲۶	حفاظت دقینہ	۱۲۳	رہائی قید
۱۲۶	دفع نظر بد	۱۲۳	وسعت رزق
۱۲۶	حفاظت دشمن	۱۲۳	برائے حفظ قرآن
۱۲۶	دفع درد گردہ	۱۲۳	رقت قلب
۱۲۷	برائے حفاظت	۱۲۳	زبان پر علم کی باتیں
۱۲۷	زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳	دفع ذہل
۱۲۷	حفاظت شرک و شک	۱۲۳	حاکم کے شر سے حفاظت
۱۲۷	کثرت شکار و چنگلی	۱۲۳	دشمن سے بچنے کے لئے
۱۲۷	دفع درد	۱۲۳	برائے حفاظت راست
۱۲۷	کافروں کے لئے	۱۲۳	تقویت چشم
۱۲۷	دفع سر و نظر بد و حفاظت بچہ و غیرہ	۱۲۳	رہائی قید و بخار
۱۲۸	اعمال قرآنی حصہ سوم	۱۲۳	دفع دیک
۱۲۸	دفع درد سر	۱۲۳	تسکین نیش
۱۲۸	دفع بخار	۱۲۳	بچہ کا دودھ چھڑانا
۱۲۸	دفع درد	۱۲۳	حفاظت سر درد
۱۲۸	واپسی بخیریت از سفر	۱۲۵	کان کی گونج و بواہیر کے لئے
۱۲۸	رہائی قید	۱۲۵	برائے اولاد و زینہ
۱۲۸	پیار کا غلبہ ہونا	۱۲۵	حفاظت کھانا
۱۲۹	برائے مشقت روزی	۱۲۵	نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے
۱۲۹	برائے حاجت	۱۲۵	سوزی جانوروں سے بچنے کی حفاظت
۱۲۹	برائے بیمار و خوفزدہ و غیرہ	۱۲۵	دفع مرگ و بے ہوشی و بخار
۱۲۹	حاجت روائی	۱۲۵	واپسی گمشدہ
۱۲۹	برائے سیرت و خری	۱۲۵	برائے درد قلب

اعمال قرآنی

۱۱۸	دفع امراض	۱۱۲	برائے حفظ و ترقی فہم و علم
۱۱۸	برائے روزی	۱۱۲	حصول کامیابی
۱۱۸	برائے فتح	۱۱۳	چوتھے کے واسطے
۱۱۸	مقبولیت عامہ و حفاظت از خرق	۱۱۳	دفع غم
۱۱۸	دفع آسیب	۱۱۳	غلام کو بیمار کرنے کے لئے
۱۱۸	برائے حفاظت صل و افزونی دودھ	۱۱۳	دشمن پر بدشت غالب کرنے کے لئے
۱۱۹	وامگی دولت کے لئے	۱۱۳	بہت کی تمام بیماریوں کے لئے
۱۱۹	برائے نشو و نما و رشت و برکت	۱۱۳	سکون طوفان و دریا
۱۱۹	دفع خوف و درد چشم	۱۱۳	بخار و درد سر و مرگ و غیرہ
۱۱۹	بچہ کے دانت نکلنے کے لئے	۱۱۳	بچوں کی نشو و نما کیلئے
۱۱۹	تھکف مرض	۱۱۳	کثرت پیغام نکاح و دختران
۱۲۰	آسانی ولادت	۱۱۳	برائے عزت و آبرو
۱۲۰	رہائی از قید	۱۱۳	دشمن کو ویران کرنا
۱۲۰	برائے امن سفر	۱۱۵	حفاظت از آفات و برقان
۱۲۰	بچہ مارنے کے لئے	۱۱۵	حفاظت جانور
۱۲۰	برائے مفلوہیت	۱۱۵	تجارت میں برکت ہو
۱۲۰	برائے وجاہت	۱۱۵	قوت حافظہ و غالب ہونے کے لئے
۱۲۰	آشوب چشم و طحال و جانور و موڈی	۱۱۵	عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے
۱۲۰	دفع طحال	۱۱۶	نظر بد و بیماری کے لئے
۱۲۰	دفع سانپ و بچھو	۱۱۶	دشمن پر غالب پانا
۱۲۰	آسانی ولادت	۱۱۶	حفاظت چور سے
۱۲۰	دفع بھوک و پیاس	۱۱۶	بچھو اٹھ کر کرنے کے لئے
۱۲۱	حفاظت تیر و تنج	۱۱۶	دفع آسیب
۱۲۱	دفع بخار و درد	۱۱۶	کنواں کھونے یا چھوٹے لکے کے واسطے
۱۲۱	واسطے سکون مرض	۱۱۷	برائے محبوبیت و مقبولیت
۱۲۱	حفاظت غلہ	۱۱۷	غلام سے بچنے کیلئے
۱۲۱	برائے ذہانت	۱۱۷	آنکھوں کی بیماری کیلئے
۱۲۱	دفع درد	۱۱۷	شر سے حفاظت
۱۲۱	دفع طحال	۱۱۷	دفع کھائی
۱۲۱	قبولیت عوام	۱۱۷	دفع چشم
۱۲۲	برائے حفاظت و برکت	۱۱۷	حفاظت بچہ
۱۲۲	آشوب چشم و درد و دل	۱۱۸	دفع جن و شر و غیرہ
		۱۱۸	برائے محبوبیت

۱۶۲	برائے نکست کفار	۱۵۰	دفع سحر
۱۶۳	توفیق توبہ	۱۵۰	ایضاً
۱۶۳	قصائے حاجات	۱۵۰	ایضاً
۱۶۳	حافظہ انبساط نفس و راحت	۱۵۰	ایضاً
۱۶۳	اصلاح قلب و نفس	۱۵۱	برائے درد زہر نیش
۱۶۳	دفع شک و شبہ و روی	۱۵۲	حفاظت مال و متاع از غلامان
۱۶۳	دفع شراب خوری و سوخوری	۱۵۲	ایضاً
۱۶۳	برائے دوسرے	۱۵۳	زمین و درخت کی سیرابی کے لئے
۱۶۵	حفاظت مال	۱۵۳	درختوں میں پتے و پھل لانے کے لئے
۱۶۵	برائے نجات عیش و غم	۱۵۳	قصائے حاجت
۱۶۵	دفع جھوٹ	۱۵۳	ایضاً
۱۶۶	شوق نماز و علم و عمل	۱۵۶	خواص حروف جہی
۱۶۶	درستی ذہن و زبان	۱۵۷	دفع وساوس
۱۶۶	ادوار خون	۱۵۷	ایضاً
۱۶۶	بچہ کا رونا و دھن کی زبان بندی وغیرہ	۱۵۷	ایضاً
۱۶۷	کشاکش رزق ظاہری و باطنی	۱۵۷	ایضاً
۱۶۷	برائے گزیدن لگ و دیوانہ	۱۵۸	دفع خوف
۱۶۷	برائے حفظ چھک	۱۵۸	ایضاً
۱۶۸	برائے آسیب زدہ	۱۵۸	دفع جن
۱۶۸	ایضاً	۱۵۸	ایضاً
۱۶۸	برائے دفع جن	۱۵۹	دفع جذام وغیرہ
۱۶۹	برائے عقیمہ	۱۵۹	ایضاً
۱۶۹	ایضاً	۱۵۹	دفع خارش
۱۶۹	قائدہ	۱۶۰	دفع داد
۱۶۹	برائے استقامت جنین	۱۶۰	برائے مفلوج
۱۷۰	لڑکا ہونے کے لئے	۱۶۰	دفع گھاپن
۱۷۰	برائے زندگی اولاد	۱۶۰	دفع عسر ایول و پتھری نکلنے کیلئے
۱۷۰	برائے فرزند زینہ	۱۶۰	ایضاً
۱۷۱	برائے پردہ گرینیت	۱۶۱	دفع نکسیر
۱۷۲	ضمیمہ آثار قبائی ملقب باسرار اسمائے ربانی	۱۶۱	پیشاب جاری ہونے کے لئے
۱۷۲	کمال یقین آسانی مطلوب و شفا کے سرلیض	۱۶۱	درد مطلق
۱۷۲	دفع نسیان و غفلت و حفظ از نکرہ و جھسین	۱۶۲	برائے تے
۱۷۲	اخلاق	۱۶۲	برائے دفع حصہ

۱۳۶	دفع درد و آزار	۱۳۹	حاجتیں پوری ہونے کے لئے
۱۳۶	ایضاً	۱۳۹	مقبولیت دعا
۱۳۷	ایضاً	۱۳۹	برائے غلبہ
۱۳۷	ایضاً	۱۳۰	حفاظت شر
۱۳۸	برائے آشوب چشم	۱۳۰	دفع فکلی
۱۳۸	دفع نکسیر	۱۳۰	برائے حاجت
۱۳۸	برائے وسعت عیش	۱۳۰	برائے غلبہ دشمن قصائے حاجات
۱۳۸	برائے قرار حمل	۱۳۰	برائے حصول خیر و دفع کرہ
۱۳۹	حفاظت استقامت حمل	۱۳۰	دفع جن و موذی جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۳۰	آسانی کار
۱۴۰	برائے نیک فرزند	۱۳۰	حفاظت از احتلام
۱۴۰	قدرت جماع	۱۳۱	برائے نیند
۱۴۰	برائے اسماک	۱۳۱	حفاظت از شیاطین
۱۴۰	دفع استرخاء عضو تناسل	۱۳۱	برائے دفع دشمن
۱۴۱	دفع آسیب	۱۳۱	برائے حفاظت جانور
۱۴۱	ایضاً	۱۳۲	دشمن پر غلبہ
۱۴۱	ایضاً	۱۳۲	نظر بد کے لئے
۱۴۱	ایضاً	۱۳۲	حفاظت از شر موزی
۱۴۲	ایضاً	۱۳۲	حفاظت از جانور موزی
۱۴۲	برائے زخم و زہل وغیرہ	۱۳۳	برائے حفاظت جانور
۱۴۳	دفع داد	۱۳۳	دفع شدائد
۱۴۳	برائے عرق النساء	۱۳۳	حفاظت از خوف
۱۴۳	ایضاً	۱۳۳	عنائین نذیکہ کیلئے
۱۴۵	برائے حفظ وغیرہ	۱۳۳	گم شدہ کی واپسی
۱۴۵	ایضاً	۱۳۴	دیگر
۱۴۵	ایضاً	۱۳۵	برائے چور
۱۴۶	دفع نسیان جانور	۱۳۵	واپسی مال مسروقہ
۱۴۷	بارش بند کر کے کے لئے	۱۳۵	بھاگنے کی عادت چھڑانا
۱۴۷	دفع مزیان	۱۳۵	حفاظت مال
۱۴۷	ایضاً	۱۳۶	دفع درد سر
۱۴۸	دفع پرندگان	۱۳۶	برائے درد و شکر
۱۴۸	برائے دفع موش	۱۳۶	دفع دفع قلب
۱۴۸	دفع جانور ان موزی	۱۳۶	دفع نکسیر

۱۸۸	مسئلہ	۱۸۲	مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۲	خروج جاسوی اللہ از قلب
۱۸۸	بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ	۱۸۲	نور ولایت
۱۸۸	پریشانی اور ہر حاجت کے لئے	۱۸۲	حصول انیس
۱۸۸	تشیخ قلوب	۱۸۲	امن از عدد و برق
۱۸۸	حفاظت از آفات	۱۸۲	رقعت و درستی
۱۸۹	چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت	۱۸۲	نہی طفل در یک سختی
۱۸۹	ظالم پر غلبہ	۱۸۲	توفیق توبہ و خلاصی از ظالم
۱۸۹	ذکر اور حافظہ کیلئے	۱۸۳	انقام از ظالم
۱۸۹	حب کے لئے	۱۸۳	غلو و ثوب و رضا
۱۸۹	حفاظت اولاد	۱۸۳	غصہ کم کرنے کے لئے
۱۸۹	بھتیگی کی حفاظت اور برکت کے لئے	۱۸۳	حصول مال
۱۸۹	حکام کے لئے	۱۸۳	عزت و بزرگی
۱۹۰	دوسرے کے لئے	۱۸۳	دفعہ دوسرہ
۱۹۰	درد و شریف کے بعض خواص	۱۸۳	اجتماع با احباب و حصول مراد و دست یابی گمشدہ
۱۹۰	قبولیت دعا	۱۸۳	دفع مرض و بلا
۱۹۰	مال میں برکت و زیادتی	۱۸۳	غنا و محبت زوجہ
۱۹۰	پاؤں سو جانے کا علاج	۱۸۳	حصول مراد
۱۹۱	بھولی ہوئی چیز یاد آنا	۱۸۳	ایضاً
۱۹۱	خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت	۱۸۳	امن از ضرر
۱۹۱	تسمیہ ضروری	۱۸۳	حصول نفع
۱۹۲	عالم بیداری میں زیارت	۱۸۳	نورانیت قلب
۱۹۲	برکت اسم "محمد"	۱۸۳	فہم صحیح
☆☆☆☆☆		۱۸۳	برائے حاجت روائی
		۱۸۵	دفع ضرر و غم
		۱۸۵	دفع حیرت
		۱۸۵	قبول اعمال
		۱۸۵	حفظ از تکالیف
		۱۸۶	مسائل ضروریہ
		۱۸۷	بسم اللہ اور درد و شریف کے مجرب خواص
		۱۸۷	بسم اللہ کے احکام و مسائل
		۱۸۸	مسئلہ
		۱۸۸	مسئلہ

۱۷۷	حفظ از خوف	۱۷۲	رقت قلب
۱۷۸	حصول قوت و دفع وحشت	۱۷۳	بچل و محبت وغیرہ
۱۷۸	سہولت حساب و امن از اہل قرابت	۱۷۳	صفائی قلب و غنا
۱۷۸	قدر و منزلت	۱۷۳	امن از آفات و توفیق عبادت
۱۷۸	برائے اکرام	۱۷۳	شفاء بیمار
۱۷۸	حفاظت مال و عیال	۱۷۳	امن و امان
۱۷۸	برائے مقبولیت	۱۷۳	حفاظت از شر ظالمین
۱۷۸	غنا و ظاہری و باطنی	۱۷۳	حصول بزرگی و برکت و اولاد و سعید
۱۷۹	دفعہ مصائب	۱۷۳	حفاظت از آفات
۱۷۹	برائے محبت	۱۷۳	سنان مجید و تدارک
۱۷۹	برائے دفع برص	۱۷۳	مغفرت و دفع سختی رزق
۱۷۹	برائے علم و حکمت	۱۷۳	زوال محبت دنیا و غلبہ بر دشمن و حل مقصود و از زین
۱۷۹	برائے اطاعت اولاد	۱۷۳	حصول غنا و جاہ و قبول
۱۷۹	کفایت برائے مہمات	۱۷۵	وسعت رزق
۱۷۹	تفصیل حاجت	۱۷۵	آسانی امور و نورانیت قلب و سہولت رزق
۱۷۹	ہمت و قوت و غلبہ بر دشمن	۱۷۵	ترقی علم و حافظہ
۱۸۰	رجوع از غرور	۱۷۵	دفع جور و وسعت رزق
۱۸۰	محبت و آسانی مشکل	۱۷۵	وسعت رزق
۱۸۰	حصول اخلاق حمیدہ	۱۷۵	امن از ظالم
۱۸۰	برائے تخییر	۱۷۵	دلوں میں ہیت پیدا ہونا
۱۸۰	حفاظت محل	۱۷۶	برائے حفظ از حسد و حاصل و حصول حق
۱۸۰	بھولی ہوئی بات یاد آنے کے لئے	۱۷۶	اجابت دعا
۱۸۰	امن از فراق و جس	۱۷۶	صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل
۱۸۰	زوال اسراف و معاصی	۱۷۶	انکشاف اسرار
۱۸۱	نجات از امراض	۱۷۶	تشیخ قلوب
۱۸۱	دفع نوم و آدمی بر طاعت	۱۷۶	وسعت رزق و خلف
۱۸۱	المجاہد	۱۷۶	انکشاف حالت مخفیہ و درستی حالت موزنی
۱۸۱	نور قلب و قطع تعلق خلق	۱۷۷	راحت و برکت در پیش و امن و ساری و کشتی
۱۸۱	حصول آثار صدق و دفع جور	۱۷۷	عزت و شفا
۱۸۱	قوت غلبہ بر دشمن	۱۷۷	از لہ بخار
۱۸۱	آسانی تدبیر	۱۷۷	برائے صحت النفس
۱۸۱	قوت و نجات از معرکہ	۱۷۷	جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غنا و فقیر
۱۸۲	توفیق توبہ	۱۷۷	ترقی علم و معرفت الفت و زمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَذَبْخُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ: ۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خر بوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں و لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (بقرہ: ۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و خفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ إِذَا دُعِيَ إِلَىٰ مَجْلِسٍ فَجَنَاحُ النَّاسِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يُرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کیلئے

ۚ أَنْتَهُم مِّنْ ءَايَةٍ مِّن بَيْنَةِ وَتَنٍ يُبْدِلُ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ (بقرہ)

خاصیت: جس سے حاکم سخت خفا و ناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (بقرہ: ۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

ۚ آمَنَ الرُّسُلُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸۶﴾ (سورۃ البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے تو ان شاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿38﴾
(آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

أَغْفِرْ دِينَ الْمَنِّ يَغْفِرُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا
وَالَّذِينَ يُزَجِّفُونَ ﴿83﴾ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوشی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَاعَسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ سَ وَالطَّائِفَةُ قَدْ
أَهْمَتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ
مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْلُغُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ
كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي
قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿154﴾ (آل عمران)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے ان آیتوں کو مہینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد
مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

فائدہ ۱۔ ”اگر درودزہ سے تکلیف ہو تو عورت مؤطا امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت
ہو جائے گی۔“

فائدہ ۲۔ دعائے رویت ہلال

اَللّٰهُمَّ اِهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْأَسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا
تُحِبُّ وَتَرْضَى رَبَّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ
خَلَقَ تَفْضِيْلًا -

اسم اعظم

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ (آل عمران: ۲۵۱)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ ﴿8﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ بالایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿26﴾ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

دیگر

وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿10﴾
(الاعراف)

خاصیت: ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوئیں میں ڈالتا جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و توغر ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

إِنِّي خَلَقِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَةً لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ قِيَمًا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾
رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾
رَبَّنَا إِنَّا أَسْمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِنْسَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَمَا مَنَّا رَبَّنَا فَاعْفُرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾
رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَمَلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرُ جُؤَا مِنْ دِينِهِمْ وَأَوْدُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقَتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَ جَنَّتِهِمْ حَتَّىٰ تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

۱۹

يَغْرُوكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَدِ ﴿196﴾ مَتَّعَ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾
لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ حَتَّىٰ تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزَّلْنَا مِنَ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ﴿198﴾
وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْفَعُونَ بَابَ اللَّهِ ثَمَّنَا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعائے مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُّوهُ هَبْنَا مَرِيئًا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زرقہ دے اور وہ عورت اس زرقہ کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زرقہ سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ (نساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

الْخَاسِرِينَ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے۔ بخار سے شفاء کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلْيَرْبِطْ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتْ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے تاکہ قلب سے ہٹے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: محبت کیلئے شیری پر دم کر کے کھلائے دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَغَدَا عَلَيْهِ حَقٌّ فِي الثَّوْرَةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْفُرْقَانِ

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

يُجِبُّهُمْ وَيُجِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (مائدہ: 54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کیلئے

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ (مائدہ)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھونچ پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع ہوا فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہ گار ہوگا۔

سورۃ النعام (انعام کا پ ۷)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَإِذَا جَاءَ نَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ﴿124﴾ (انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

سفر میں حفاظت کیلئے

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرُهَا وَمُوسِنَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت: جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخارا آتا ہو اس کو بیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ ذَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت: اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کی تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ ۖ ﴿112﴾ (ہود)

خاصیت: استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿29﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرْوَدُ فَتَنَّا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿30﴾ (يوسف)

خاصیت: یہ آیات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دو جگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَلِيفًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿64﴾ (يوسف)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

إِنْ أَوْفَى بَعْدَهُ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَشِرُوا بِنِعْمَتِ اللَّهِ الَّتِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿111﴾ (توبہ)

خاصیت: ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿128﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (توبہ)

خاصیت: جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور ہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بد خوابی سے حفاظت

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾ (يونس)

خاصیت: جس شخص کو بد خوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿82﴾ (يونس)

خاصیت: سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

نَذِيرًا ﴿105﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

دروندہ سے حفاظت وَكَلِّبَهُمْ يَسِيطَ ذُرَاغِيهِ (کہف: ۱۸)

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کیلئے

پوری سورہ کہف۔ (پ ۱۲۰، ۱۲۱ کہف محل)

خاصیت: جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل منور ہوگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھ لے وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وِثًا ﴿96﴾ (مریم)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

علم میں ترقی

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿25﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿27﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿28﴾ (ط)

خاصیت: ترقی علم اور کشادگی ذہن کیلئے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے، مجرب ہے۔

ہمزاد و شیطان کے دفن کیلئے

﴿مِنْهَا خَلَقَكُمْ وَلِیْنَهَا نَعْبُدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰی﴾ ﴿55﴾ (ط)

خاصیت: مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھ کر مٹی دے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دفن ہو جائے گا۔

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمَقْدَارٍ ﴿8﴾ (رعد)

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد: ۱۳)

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿28﴾ (رعد)

خاصیت: ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کیلئے

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ عز و قدر سے بسر ہوگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

علم کی ترقی کیلئے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿114﴾ (ط)

خاصیت: ترقی علم کیلئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

يُنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

أَنِّي مَسْنَى الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿83﴾ (انبیاء)

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿1﴾ (حج)

خاصیت: حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسہ سے حفاظت

رَبِّ اغْوْذُبْكَ مِنَ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿97﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿98﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿29﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

أَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ الْيَنَّا لَا تُرْجَعُونَ ﴿115﴾ فَسَعَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ (مؤمنون: 115 تا 116)

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت: اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹ لے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

قبولیت نماز

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ (فاطر: ۱۰)

خاصیت: مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمہ توحید تین بار پڑھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

رفع طحال

☆ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِذِ امْسَكَهُمَا

مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا غَفُورًا (فاطر: 41)

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ: ۱۷۸)

خاصیت: جن کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورہ یٰسین کے خواص پوری سورہ یٰسین۔ (سورہ یٰسین، پ ۲۲، ۲۳)

خاصیت: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کئے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ازیں قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہاشی ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھ لے تو تمام دن اس کا خیر و فلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

إِنِّي أَخْبِئْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (32)

إِنَّمَا (74) (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

يَأْتِيهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَخْطُمَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (18) (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَمَا تَفَرَّقُ عَنْهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلَتَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (13) (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر حجرہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک التا گھمائیں ان شاء اللہ بے برکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ایضاً (۲)

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ (قصص)

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو اسی مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، بے برکت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا۔

ایضاً (۳)

يُنْسِيْ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِنْقَالٍ حَبَّةٍ مِنْ حَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يٰۤاَيُّهَا اللّٰهُ ج اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ (16) (لقمان)

خاصیت: بے برکت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

طرح حتم عسقی کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد کھینچنے کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دایں ہاتھ کی انگلی کھولتا جائے اور اسی طرح حتم عسقی کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد نظر بجا کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

رزق کی زیادتی

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿19﴾ (شوری)

خاصیت: زیادتی رزق کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿13﴾ (زخرف)

خاصیت: گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

روزخ سے نجات

حَدَّثَنَا ﴿1﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿2﴾ (مومن)

حَدَّثَنَا ﴿1﴾ تَنْزِيلُ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿2﴾ (نجم مجیدہ)

حَدَّثَنَا ﴿1﴾ عَسَقِ ﴿2﴾ (شوری)

حَدَّثَنَا ﴿1﴾ وَالْكِتَابِ الْمُنِينِ ﴿2﴾ (الزخرف)

حَدَّثَنَا ﴿1﴾ وَالْكِتَابِ الْمُنِينِ ﴿2﴾ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُرَكَّبٍ اِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿3﴾ (الدخان)

حَدَّثَنَا ﴿1﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ (جاثیہ)

حَدَّثَنَا ﴿1﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ (الاحقاف)

رُدُّوْهَا عَلٰی فُطْفِقٍ مَّسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿33﴾ (ص)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے ترکیب اس کی اوپر گزری چکی۔

ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَداً ثُمَّ أَنَابَ ﴿34﴾ (ص)

خاصیت: اگر کسی شہر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھونگنی کو کونین میں ڈالتا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

﴿14﴾ وَيَشْفَى صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ (توبہ)

﴿15﴾ وَيَشْفَى لِمَا فِي الصُّدُورِ (یونس: ۵۷)

﴿16﴾ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (نمل: ۶۹)

﴿17﴾ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (نہی اسرائیل: ۸۲)

﴿18﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿80﴾ (شعراء)

﴿19﴾ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ (نجم مجیدہ: ۴۴)

خاصیت: ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے عطش پڑے یا لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

﴿1﴾ (مریم) حَدَّثَنَا ﴿1﴾ عَسَقِ ﴿2﴾ (شوری)

خاصیت: اگر حاکم ظالم ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے بعدہ کھینچنے کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دایں ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے ای

دردِ دوسر کا علاج

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ﴿19﴾ (واقعہ)

خاصیت: جس کو دردِ دوسر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾ (طور)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسمِ اعظم

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۚ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (حشر)

خاصیت: اسمِ اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگیِ رزق کیلئے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَلِّغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت: فراخیِ رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ نکل

خاصیت: جو شخص ان ساتوں ختم کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

اولادِ فرمانبردار ہو

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿15﴾ (الاتحاف)

خاصیت: جس کی اولادِ فرمانبردار ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّيَّتِي کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔ آنکھوں کی روشنی کیلئے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّبَصْرِكَ الْيَوْمَ حَدِيثٌ ﴿22﴾ (ق)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ جاتا رہے گا۔

پیدائشِ اولاد کیلئے

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (الذاریات: ۴۷، ۴۸)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو دن بے جوش کر کے اور پوستِ دور کر کے ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ لکھے اور دوسرے پر وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں قربت بھی کرتا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ استقرارِ حمل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورہ واقعہ (پ ۲۷)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

احتمال سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورہ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

کشائش رزق کیلئے: پوری سورہ مزمل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مفتی پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل اللہ سے حفاظت

پوری سورہ بقرہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھے لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاِذْنَتْ لِربِّهَا وَحَقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ (انشقاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی کی نہ ہوگی۔

دقی دور ہو جائے گی اور مہم آسان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورہ ملک (پ ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ سب حاجتیں پوری ہوں ﴿۱﴾ (القلم)

اور جتنے مفرد مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتی پر کندہ کر کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَاِنْ يَكْذِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنُزْلِقُوْكَ بِاَبْصَرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُوْنَ اِنَّهُ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ (القلم: ۵۱، ۵۲)

خاصیت: حسن بھری نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفّٰرًا ﴿۱۰﴾ يَرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْكُمْ مَدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَيُمْسِدْكُمْ بِاَسْفَالٍ وَّسِيْنٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ (نوح: ۱۰، ۱۱، ۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بھری کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں التماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب امام مسجد کانپور کو جامع کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبدالحق صاحب نورہ اللہ مرقدہ خلف اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما روضی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کر دی ہے تاکہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے ذریعہ سے دنیا کا کمانا اختیار نہ کریں اور خلاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طالبان معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چچک کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چچک، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گزے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کر دے وہ یہ ہے:



ہیضہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دمڑی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے:

الحی بخرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما
از شر بلائے و ہانگہدار اللہ شانی اللہ کانی

نصف قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اذا زلزلت (پارہ ۳۰)
خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا: پوری سورۃ الہکم التکاثیر (پارہ ۳۰)
خاصیت: مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورۃ قل یا ایہا الکفرون (پ ۳۰)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یا ایہا الکفرون اور دوسری میں قل هو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات: پوری سورۃ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت: پنبہ گرفتہ اول صلوٰۃ ۱ یا زیدہ بار خواندہ سبع شانی ۲ ہفت بار خواندہ دم کند و در اذن راست جہد۔ بعدہ ہر پنبہ دیگر شیخ بار خواندہ دم نمودہ اذن چپ جہد۔ پس یا زیدہ بار صلوٰۃ بخواند روز دو میں ہماں وقت کہ پنبہ نہادہ است یمنیں رایسار و یسار را یمنیں کندگی یعنی بخار دفع شود۔

واللہ اعلم بالصواب

لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درویش باشرع برائے درد زہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے جنح رخ طالع غنقی کی کلمہ دہنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے: اششم ۱۵۵۵ سوکل د

پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور ذہل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پنڈول مٹی پر دم کرے اور تھوڑا عاب دہن اس مٹی پر ڈال دے پھر سو مٹی پیس کر ذہل پر لگا دے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعایہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرَبْقَةٍ بَعْضُنَا وَيَشْفِي سَقِيمَنَا بِاَذْنِ رَبِّنَا (از معمولات مظہریہ)

برائے آماس گلو

برائے آماس گلو بروز دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تعویذ کو گلے میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِيَّ اللّٰهُ لِيَّ اللّٰهُ هُوَ يُؤْكَعُ فِيَّ اللُّوْحِ

بو اسیر سے شفاء

دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامد کر کے کمر میں باندھے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَارَحِیْمُ كُلَّ صَرِیْحٍ وَ مَكْرُوبٍ يَارَحِیْمُ وَ صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

پاگل کتا کاٹے کا علاج

از معمولات مظہریہ۔ جس کو پاگل کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ ہوگا اور وہ آیت شریف یہ ہے۔

اَنْهَمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَ اَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهْلُ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ

بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامد کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا
یَضُرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچنے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکر وہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کوڑھ، مرگی، دوسرے جنون، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعایہ ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِنْ اَبْتِلَآءٍ بِہِ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً
بخاروتپ لرزہ

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخاروتپ لرزہ برائے مسلمانان، تین پھیل کے پتوں پر لکھ کر تین روز تک چٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے وہ یہ ہے۔

حَمَّ عَسَقَ

کھنکھن

ایضاً..... برائے غیر مسلم یہ ہے۔

الاسلام حق و الکفر باطل الاسلام نور و الکفر ظلمة

پتہ پر دونوں تعویذ لکھے جائیں گے۔

اعمال قرآنی حصہ دوم

ملقب بہ

خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت: شیخ ابو بکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۃ فاتحہ (پارہ شروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل هو اللہ (پ ۳۰) قل اعوذ برب الفلق (پارہ ۳۰) قل اعوذ برب الناس (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور اہل و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے جمعہ آئندہ تک محفوظ رکھیں۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

رُوْنَدَا ﴿۱۷﴾ (الطارق)

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہئے کہ لکھے یا رتقہ اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الدَّلِیْلِ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ (انبیاء: ۸۳)

پھر ڈال دے اس رتقہ کو پانی جاری میں اور کہے:

”اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِ وَاِلٰهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَصَحْبِهِ الْمَرْضِیْنَ اَقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ“

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

تپ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول ثناء دو ٹھیکرے کورے برتن کے لے کر اس پر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلاد فتح پھر بازو پر باندھ دے تین روز تک صبح کو داہنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داہنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:

اللہ شانی
دے
یت

دے
یت اللہ شانی

ثَابِتٌ ﴿١٠﴾ (صَفَّتْ)

اور سورۃ رحمن کی آیتیں سنفرغ سے فلا تنصران تک:

سَفَرُكُمْ لَكُمْ آيَةُ الْفَقْلَانِ ﴿٣١﴾ فَبَايَءَ الْآءِ رَبَّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾ يَمْشُرُ
الْجَنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا
لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿٣٣﴾ فَبَايَءَ الْآءِ رَبَّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسِلُ
عَلَيْكُمَا شَوَاطِئَ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ (سورة الرحمن)

یہ سب آیتیں اگر کوئی شخص دن میں پڑھے تو تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام رات شیطان ہر کش اور جادو گر ضرر رساں اور جاکم خالم اور تمام چوروں اور غنڈوں سے محفوظ رہے گا۔

حروف مقطعات

جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں وہ یہ ہیں:

الْمَدَّ، الْمَصَّ، الرَّعَّ، الْمَرْعَ، كَهَيْعَصَ، طَهَ، طَسَمَ، يَسَّ، صَ، حَمَّ،
حَمَّ عَشَقَ، قَ، نَ

جن میں یہ حروف آئے ہیں:

“الف، حاء، صاد، سین، کاف، عین، طاء، قاف، راء، هاء، نون، میم، لام، یا”

ان کا لقب اصطلاح میں حروف نورانی ہے اور ہر ایک حرف کے ساتھ بعض اسماء الہیہ کو تعلق ہے مثلاً:

الف کے ساتھ اللہ، احد، اول، آخر، ح حی، ص صمد، س سمیع،
مبسوح، سلام، ک کریم، ع علیم، عظیم، عزیز، ط طیب،

۱۔ پ/۱/القرہ شروع	۲۔ پ/۸/اعراف شروع	۳۔ پ/۱۱/یونس شروع	۴۔ پ/۱۳/زمر شروع
۵۔ پ/۱۶/مریم شروع	۶۔ پ/۱۹/طہ شروع	۷۔ پ/۱۹/شعراہ شروع	۸۔ پ/۲۲/طین شروع
۹۔ پ/۲۳/عن شروع	۱۰۔ پ/۲۴/احمد/سجده آغاز	۱۱۔ پ/۲۵/ثوری شروع	۱۲۔ پ/۲۶/قی شروع
۱۳۔ پ/۲۹/العنقرہ شروع			

شیطان اور ظالم سے حفاظت

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (بقره: ٢٥٥)

حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے تمام شب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس شخص کیلئے ایک نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ہر قسم کے ظلم اور چوڑی سے حفاظت

ابو جعفر نخاس نے حدیث نقل کی ہے آیت الکرسی اور سورہ اعراف کی تین آیتیں:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّهُ الْخَلَقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُفْتَعِدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ حَوْفًا وَقَطَمًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ (اعراف)

اور سورۃ صفت کے شروع سے ثاقب تک:

وَالضَّحَىٰ ﴿١﴾ فَالزُّجُرُجُ ﴿٢﴾ فَالتِّلِيَّةُ ﴿٣﴾ إِنَّ
الْهَكْمَ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا رَبُّ الْمَشْرِقِ
﴿٥﴾ إِنْ رَأَيْتُمُ السَّمَاءَ دُخَانًا فَزِينَةُ السَّمَوَاتِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾
دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خُطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ مِنْهَا

فی قیوم، ر رحمن، رحیم، ہ ہادی، ن نور، نافع، م مالک
یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت، ل لطیف، ی یوہ

مال اور کھیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال و متاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ

مقابلہ دشمن کے وقت

الْمَصِّ، كَهَيْعَصَ، قِیْءٌ وَالْقُرْءَانِ الْمَجِيدِ، نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ
کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن و حفاظت

بعض عارفین و جلد میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وہ
دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھایا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان
اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھنے سے تمام آفات سے
حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن، چور، سانپ
، بچھو، درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم
گھر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آتی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۶/مریم شروع
۳۔ پ ۲۶/اق شروع ۴۔ پ ۲۹/قلم شروع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَصِّ، طَسَمَ، كَهَيْعَصَ، يَسَّ ﴿1﴾ وَالْقُرْءَانِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ حَمْدُ

عَسَقَ ﴿2﴾ نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿1﴾

وہ بالکل اچھی ہو گئی اور پھر مرگی نہیں آئی

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور نعل کی وجہ سے کسی کو تانا نہ تھا جب مرنے لگا
اس وقت قلم دوات منگا کر لکھ کر وہ عمل بتایا وہ جھاڑ یہ ہے:

الْمَصِّ (اعراف: ۱)، طَسَمَ (شعراء: ۱)، كَهَيْعَصَ (مریم: ۱)، حَمْدُ عَسَقَ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (شوری: ۱) أَسْكُنْ بِكَهَيْعَصَ ذِكْرُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدُكَ زَكِيًّا. أَسْكُنْ بِالَّذِي أَنْ يَشَاءُ يَسْكُنَ الرِّيحُ فَيُظِلِّلْنَ
رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ أَسْكُنْ بِالَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

بہت سی حاجات کیلئے عمل

الْمَصِّ ﴿1﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَئِكَ عَلَى
هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۵۸)

الْمَصِّ ﴿1﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿2﴾ نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلِ هَذَا هَدَى لِبَنِي

وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۴۸)

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۹/شعراء شروع
۳۔ پ ۲۶/شوری شروع ۴۔ پ ۲۹/قلم شروع

بہت سی ضروریات کیلئے عمل

طه ﴿١﴾ عسق ﴿٢﴾ ق، ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

خاصیت: رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے ٹکینے پر یہ حروف کندہ کرا کر اپنے توہر خوف سے امن میں رہے اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے ہوں اگر غضب ناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر پیاس کی شدت میں اس کو صبح نہار منہ پیوے تو حافظہ قوی ہو جائے اور جو بیکار آدمی اس کو اپنے برسر کار ہو جائے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔

آشوب چشم سے حفاظت

١٣ ١٢ ١١ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤
 الهم، الهمص، القمر، الهمز، كهيعص، طه، طسم، طس، يس، ص، ق، ن،

۱۰	پ/۱/بقرة شروع	۲	پ/۸/اعراف شروع	۳	پ/۱۳/رعد شروع	۴	پ/۱۱/یونس شروع
۱۵	پ/۱۶/مریم شروع	۶	پ/۱۶/طه شروع	۷	پ/۱۹/انمل شروع	۸	پ/۲۲/طین شروع
۲۰	پ/۲۳/عن شروع	۱۰	پ/۲۵/شوری شروع	۱۱	پ/۲۶/ق شروع	۱۲	پ/۲۹/القلم شروع
۲۵	پ/۲۶/بقرة شروع	۱۳	پ/۸/اعراف شروع	۱۵	پ/۱۳/رعد شروع	۱۶	پ/۱۱/یونس شروع
۳۰	پ/۱۶/مریم شروع	۱۸	پ/۱۶/طه شروع	۱۹	پ/۱۹/شعرا شروع	۲۰	پ/۱۹/انمل شروع
۳۵	پ/۲۳/طین شروع	۲۲	پ/۲۳/عن شروع	۲۳	پ/۲۶/ق شروع	۲۴	پ/۲۹/القلم شروع

الْمَصْرُ ﴿١﴾ كَتَبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لَتُنذِرَ بِهِ
وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ (اعراف: ٢٦١)
الْمَرْتَلِكُ ءَإِثُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ (رعد: ١)

تَمِيعَص ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ (مريم: ٢١١)

طه ﴿١﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْكُرَ ﴿٢﴾ (طه: ٢١)

طسّم ﴿١﴾ تِلْكَ ءَايَةُ الْكِتَابِ الْمُنِينِ ﴿٢﴾ (شعراء: ٢١٩)

طَسَّ يَلُكْ ءَايَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابُ مُبِينٍ ﴿١﴾ (نمل: ١)

نِسَ ۞ ۱ ۞ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۞ ۲ ۞ (یس: ۲۳۱)

صَحَّ وَالْقُرْآنُ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿٢﴾ (ص: ١١١)

حَمَّ (1) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (2) غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ

التَّوْبُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ ﴿٣٥﴾

(مومن: اقا۳)

حَمَّ ﴿١﴾ عَسَقَ ﴿٢﴾ كَذَلِكَ يُرْجَى إِلَيْكَ وَالَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ (شورى ٣)

ق وَالْقُرْءَانِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾ (ق: ١)

ن وَالْقَلَمَ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ (القلم: ١)

خاصیت: شیخ شرف الدین بونی کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی چھلی پر چودھویں شب کسی ماہ کو بعد نماز عشاء کے گلاب و زعفران سے یہ آیت لکھ کر ایک ٹکلی میں رکھ کر اس کا منہ نئے چھتہ کے موم میں بند کر کے اس کو چڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر رکھے اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو، دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو، خلق کی نظر میں مقبول ہو، اگر محتاج ہو غنی ہو جائے اور اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جائے

خاصیت: ان حروف کو حرف بحرف کر کر نوچندی ہفتہ میں لکھ کر پے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے۔

حصول علم اور زیاتی حافظہ

السم ﴿1﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱ تا ۵)

جمرات کے روز شروع دن میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے اور آب چاہ شیریں سے دھو کر پئے اور اس روز کھانا نہ کھائے پھر رات کو پئے اور دن میں روزہ رکھے تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو قرار ہو، اور معرفت میں ترقی ہو۔

درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت

یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دفع آسیب اور عافیت جان و جان و مال کیلئے اور شفاء جزام و جمع امراض کیلئے اکسیر اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے وہ یہ ہیں:-

شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک:

السم ﴿1﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱ تا ۵)

آیۃ الکرسی سے خالدون تک:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَلَتْئِينَ الرُّشْدَ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ وَلِلَّهِ الدِّينُ ءَامَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا أَوَّلِيْنَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿257﴾

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ سَعَىٰ آخِرُ سُورَةِ بَقَرَةِ

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُخَافُ سِتْرُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَتُغْفَرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿284﴾ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفَرَّقُ بَيْنَ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (پ ۳ بقرہ، رکوع ۴)

تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے الحسین تک:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَىٰ بِاللَّيْلِ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

اس کے بعد:

آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلَالِ وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ﴿111﴾

شروع والصفحت سے لازب تک:

وَالصَّفَّ صَفًا ﴿1﴾ فَالَّذِجْرَتْ رَجْرًا ﴿2﴾ فَالْثَلِثِ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ يَهَابٌ نَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَسَدًا خَلَقْنَا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ﴿11﴾

دوا آیتیں سورۃ الرحمن کی یعنی بمعشر الجن سے لاتتصران تک

يَسْمَعُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿33﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْابٌ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿35﴾

آخری آیتیں سورۃ حشر کی یعنی لو انزلنا سے ختم سورت تک

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

شروع سورۃ جن سے شططاً تک فقط

قُلِ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرَكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿4﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ إِذَا ظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا تَك:

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهَدَىٰ فَمَا رَبَحَتِ تَبَارَتْهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْفَدْنَا نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿17﴾ ضَمُّهُمْ بِكُمْ غَمٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿18﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَنَارٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مِشْوَاهُ

وَأَذْأَظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا

دشمن کی تباہی کیلئے

جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا الے کر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی گورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کرایا جائے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آئے۔۔۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿21﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿22﴾ (پ ۱، سورۃ بقرہ، رکوع ۳)

کشف علوم اور تسخیر جن و انسان کیلئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنج شنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے افطار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہواٹھ کر وضو کر کے رو قبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں ۳۳ بار پڑھے پھر کالج کے برتن پر مشک، زعفران و گلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آبِ ثلثہ سے دھو کر پئے اور سورہ سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیتیں ستر بار پڑھے مگر تنہائی کا ہو اور عود کی دھونی دے کر پھر فارغ ہو کر انہی کپڑوں میں سورہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْ كُنْتُمْ اَنْعَمْتُمْ عَلٰی كُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكْفُرُوْا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاتَّقُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوْا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب و شنبہ میں جب پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بتا دے گی مگر یہ اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً نجس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

پیاس کے مرض کا علاج

وَ اِذَا سْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوِّمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اَنْثٰى عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاَشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَغْفِرُوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿٦٠﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

جس کو سر میں پانی میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پئے اور پیاس نہ بجھے ان آیتوں کو مٹی کے کسی پکٹے برتن میں جو تیل یا گھی سے پکنا ہو گیا ہو یا کالج یا پتھر کے برتن پر لکھ کر بارانِ ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر تین روز رہنے دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آج پر اس کو گاڑھا کرے اور پیاس میں صبح کے وقت

بھیتی اور باغ کی حفاظت

باغ، درخت اور کھیت کو جمع آفات و بلیات سے بچانے کیلئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اول رکعت میں الحمد اور والتین اور دوسری میں الحمد اور الم تر کیف یالایلاف پڑھے اور اسی طرح دو (۲) رکعت اس کھیت یا گاؤں یا باغ کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہوگا زردے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

درختوں کے پھل میں برکت

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنْ لَّهُمْ حَبَشٌ جَدِّیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رَزَقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رَزَقْنٰمْ قَبْلَ وَاتُّوا بِهٖ مِّثْلًا بَہَا وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٢﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

جو درخت پھلتے نہ ہوں یا کم پھلتے ہوں ان کے بار آور کرنے کیلئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس باغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پئے اور چلا آئے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

کشف علوم و تسخیر جن

وَ اَدَقَّالْ رُّبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿٣١﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

دور نام اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ
عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿68﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بَيِّنْ لَنَا
مَا لَوْ نَهَا قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفَرَاءُ فَاقْعَ لَوْ نَهَا تَسْرُ
النَّظِيرِينَ ﴿69﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بَيِّنْ مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا وَاَنَا اِنْ
شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿70﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۸)

جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز
ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے
موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا

وَإِذْ قُلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأْ ثُمَّ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرَاجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِنَعْصِهَا ۖ كَذَلِكَ يُصْحِي اللَّهُ الْمُتَوَسِّي وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿73﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کیلئے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔

دفعینہ معلوم کرنے کا عمل

بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۃ شعراء کا غز پر لکھ کر ایک سفید مرغ
کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دفعینہ کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ
مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کو
ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج

یہ بھی انہی بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں پڑھیں

نوف کی چھری پر چالیس مرتبہ پڑھے جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھری پر تھکا کر
کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاڑ دے پھر اس مرض پر تھکا کر دے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہوگا۔

دل کی سختی دور کرنا

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْهُ ۖ بَعْدَ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدَّ قَسْوَةً ۚ وَإِنْ مِنْ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنْ مِنْهَا
لَمَا يَنْهَبُطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

خاصیت: جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے سختی کرے اور مزاج
بگڑ جائے تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر چوب اس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر
لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ لگی ہو اور گدوی سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام
کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو اس کوئیں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درستی

اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے بگڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ
اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست
ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل

اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبہ کے برتن میں اس آیت کو
لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔

کنوئیں یا نہر کا پانی پڑھانے کیلئے

اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر برد اور سحر کا علاج

وَإِذَا خَذْنَا مِمَّنْ قِسْمَ الْطُورِ ۖ فَخُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ
وَأَسْمِعُوا قُلُوبًا سَمِيعًا وَعَصِيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ

بِاسْمَايَا مُرْسَمٍ بِهِ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ (بقرہ: ٩٣)

خاصیت: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کی مٹھائی پر لکھ کر نہار منہ کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۖ وَمَا تَكْفُرُ سَلِيمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرٌ ۖ وَايَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ ۖ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يَعْلَمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَّوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ (بقرہ: ١٠٢)

کورے تانبہ کے ٹشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمَّا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ (بقرہ: ١٢٥)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی بوا سیر کا علاج

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٣٠﴾ (بقرہ: ١٢٧-١٢٩)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگو سیاه سے دھو کر اس میں قدرے کہرا اور قدرے کافور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بوا سیر کو نفع ہوتا ہے۔

تولج و لقوہ وریاح کیلئے

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ الْإِدِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ (بقرہ: ١٤٣)

یہ آیت تولج اور لقوہ اور وریاح رویہ کیلئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو قلعی دار تانبہ کا ٹشت لے کر اس کو خوب صاف کرے اس میں یہ آیتیں مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس ٹشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اسی طرح تین روز کرے اور قالج اور وریاح والے پر وہ پانی چھڑکا جاتا ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ مِّنْهُمْ مَوْلَانِهَا فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ (بقرہ: ١٣٨)

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگے ہے اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

موزی جانوروں کی ہلاکت کیلئے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿243﴾ (بقرہ: ۲۴۳)

طشت میں سیاهی سے لکھ کر شیرہ برفوف یا شیرہ برگ زیتون سے دھو کر گھر میں چھڑکنے سے جس قدر سانپ بچھو پھوپھو ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ سب مرجائیں گے اور جمعرات کے روز جمعہ کے وقت زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر ایک پتہ مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کر دیا جائے تو کوئی بچھڑ جائے نہ رہے۔

دشمن پر غلبہ و حصول جاہ بنظر حکام و امراء

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَنِي مُوسَى إِذْ قَالُوا لِبَنِي إِسْرَءِيلَ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَيَّكُمْ الْفِتْنَةَ أَنْ تَقَاتِلُوا قَالُوا وَبَالًا لَا نَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجَنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِنَا ۖ فَلَمَّا كُنْتُ عَلَيْهِمُ الْفِتْنَةَ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿246﴾ (بقرہ: ۲۴۶)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں جن میں دس دس قاف ہیں تو مجموعہ چھل قاف ہو، ان کا لقب آیات حزب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گزری، دوسری آل عمران میں ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الَّذِينَ نَبَّأُوا بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلُ دُورِ الْعَذَابِ الْحَرِيقِ ﴿181﴾ (آل عمران: ۱۸۱)

تیسری سورۃ نساء میں:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُنْتُ عَلَيْهِمُ الْفِتْنَةَ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

وَقَالُوا لَوْ أَنَّا لِمُ كُنْتُمْ عَلَيْنَا الْفِتْنَةَ لَوَلَا أَخْرَجْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿77﴾ (نساء: ۷۷)

اور چوتھی سورۃ مائدہ میں:

وَأَنزَلَ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿27﴾ (مائدہ: ۲۷)

ان کی خامیت جاہ و منزلت کا حصول اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے اگر پرچم لکھ لیا جائے تو مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء و حکام کے پاس جائے تو اس کی بڑی قدر و عظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَزَلَّيْنَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿257﴾ (پ: ۳، سورۃ بقرہ کو: ۳۳)

جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے دوسرے اور سرکش نیپٹانوں کے کمر وایڈا سے محفوظ رہے اور فقیر سے فنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح و شام اور گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے چوری اور غرق اور جلنے سے مامون رہے اور صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو چوری

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا
أُنْثَىٰ وَلِلَّهِ أَغْلَمُ بِمَا وَضَعْتُ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي
أَعِزُّهَا بِكَ وَذَرِّئَتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَ هَارِزٍ قَالِ يَسْمُوهُمْ أَتَىٰ لَكَ هَذَا قَالَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ
يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۴)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تغییرات اور عیوب اور بد نظری سے محفوظ
رکھے کیلئے ہے ان آیات کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی
کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بند رہا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی
اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لوہے کی ٹنگی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا
جائے تو رونے اور ڈرنے اور بد خوئی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے
آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی نشوونما خوب ہو۔

تجارت میں اضافہ
قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿73﴾ يُخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿74﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۸)
جمعرات کے روز با وضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے کٹڑے پر اس آیت کو
لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید و فروخت کی جگہ لٹکا دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو با کار ہو جائے یا

جو شخص کثرت سے ان آیات کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا
کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دستی دور ہو۔

کیمیاء اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور
متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت
سورۃ الشمس اور الدلیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ
سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ اے فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ
ہے میرے لئے آسان کر دے انشاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

خزینہ و دینیہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دینیہ و خزانہ پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیات کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران
سے لکھے پھر ہلید زرد آب طوب خست پختہ و آب میوہ ہنر سے اس کے حرف دھو کر سیاہ مرنی
کا پتہ یا سیاہ بٹکا پتہ اور پانچ حشال سرمہ اصفہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے
حتی کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے
جب وہ سرمہ بن جائے کاغذ کی شیشی میں رکھ کر اور آنسو کی سلائی سے اس کا استعمال اس
طرح کرے کہ اول جمعرات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو درود شریف
پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی
اس سرمہ کی لگائے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے اسی طرح سات رات تک کرے کہ دن
میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار و آیات پڑھے اور سرمہ لگائے اس شخص کو کچھ
اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھا ہو پوچھو ان کے سوال کو جواب دیں گے

درستی سامان دنیا و آخرت

الملك حروف جدا جدا اس طرح لکھے ا، ل، م، ن، ک اور ہر روز درمیان
کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان
درست فرمادیں اور سب حاجتیں پوری فرمادیں۔

جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

خفقان کا علاج

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا
وَالِيهِ يُرْجَعُونَ ﴿83﴾ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ
مِنْ رَبِّهِمْ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ
الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿85﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۹)

یہ آیتیں خفقان قلب کیلئے مفید ہیں مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں
کے پانی سے جس دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

طالب و مطلوب میں دوستی

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِيَعْمَةٍ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا
حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿103﴾
وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿104﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۱)

اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آخر میں
یا مَوْلَی الْقُلُوبِ الْف بَیْن فَلَاحِ فَلَاحِ کی جگہ ان دونوں شخصوں کا نام لکھے جن میں
الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائے گا اگر
عداوت ہوگی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی، اگر غضبناک ہوگا مہربان ہو جائے گا اور اقبال
اور جاہ میسر ہوگا اور اگر اس کو داغ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور موثر ہو۔

دشمن کے مقابلہ پر فتح

لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُواكُمْ يَوْلُوكُمْ الْأَنْبَارُ ثُمَّ

لَا يَضُرُّونَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تَفَقَّوْا لَا يَحِلُّ مِنَ اللَّهِ
وَحِبْلٌ مِنَ النَّاسِ وَبِأَوْ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿112﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر فتح یابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلوار یا
ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے
والا روزہ سے ہو وہ ہتھیار لے جو شخص مقابلہ دشمن میں جائے گا فتیاب ہوگا۔

رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت

إِذْهَبْتَ طَرَائِفَ مَنْ مَعَكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِدُرُودِ أَنْتُمْ إِذْ لَمْ تَكُنْ بِأَعْيُنِنَا
تَشْكُرُونَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّلَكُمْ بَنَاتِ الْفِ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُزَوَّلِينَ ﴿124﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ هَذَا
بِمُدَّتْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا
بَشْرًا لَكُمْ وَلِطَمَسْتُمْ قُلُوبَكُمْ بِهِ وَمَا النُّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿126﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے
لئے ہیں اس کو ہر شب جمعہ میں نصف شب کے وقت با وضو لکھے پھر کاتب صبح کی نماز پڑھ کر
طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دور رکعت
پڑھے اول فاتحہ اور آیت الکرسی اور آمین الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعُهَا ۚ لَهَا

کے اوپر باندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ دے ایک پچھلے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ فَاَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسَّ لَهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر نکلیں انگشتی کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتی پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِنْ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع آخر)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کر کے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ مَا كُنْتُمْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نُسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (پ ۱۱، توبہ، رکوع آخر)

پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ لَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿135﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَغْفُورَةً مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّتْ تَحْوِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿136﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۴)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان جابر و دشمن جاہل کیلئے ہیں، شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کا غز پر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

نکسیر کا علاج

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو نکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک

الطُّغُوتِ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿60﴾ (مانندہ رکوع ۹)

یہ آیتیں دشمن کی روسیاهی اور کدوہنی کے لئے ہیں جو شخص ناحق ایذا دیتا ہو اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و ہیکل بانی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر ان آیتوں کو کسی دھلی گھر کی ایک مشمت خاک پر تیس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ مٹی چھوڑ دو پھر اس کی جان و مال کا تماشا دیکھو۔

ناجائز اجتماع میں تفریق

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَآلَقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ الْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿64﴾ (پ: ۶، مانندہ رکوع ۹)

جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق مطلوب ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگِ حزل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ راکھ اس مقام میں ڈال دو انشاء اللہ تعالیٰ پھر ہرگز ان میں اجتماع نہ ہوگا۔

رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿112﴾ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَ وَأَنكُنْ عَلَيْهِ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿113﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿114﴾ (پ: ۷، مانندہ رکوع ۱۵)

دشمن پر غلبہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿174﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسُيِّدْ جُلُوسُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمُ اللَّهُ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿175﴾ (پ: ۶، النساء، رکوع، آخر)

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے کتڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دو لہا لہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پی لے تو وجاہت زیادہ ہو۔

صبر و قناعت و اخلاقِ حسنہ

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿18﴾ يٰٓأَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فِتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُولِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَ ءَنَّا مِنْ بُشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَ كُمْ بُشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿19﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَءَاتَاكُمْ مَّا لَمْ يُوْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿20﴾ يَقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿21﴾ (پ: ۶، مانندہ رکوع ۳)

جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے یا نگل جائے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو غنم اور عافیت اور قناعت اور صبر اور رقتِ قلب اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

کدوہنی اور ظالم سے نجات

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ مَنَّا إِلَّا ءَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِن قَبْلُ وَأَن أَكْثَرُكُمْ فَاسِقُونَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَن لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ

تھک دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سورہ ہے جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿36﴾
(پ: ۷: انعام، رکوع ۳)

جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿44﴾ فَقَطَّعَ دَايِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَلَحْمًا لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿45﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۵)

اگر ظالموں کی خانہ دیرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو۔
خاصیت: ان آیتوں کو کسی مذبح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفع مچھر و پٹو

مذکورہ آیت ربیعان سے لکھ کر اور آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگوایا ہو دھو کر جس گھر میں مچھر یا پوس زیادہ ہوں چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشتبہ کا راز معلوم کرنا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ رِّزْقٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظِلْمٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَأْبَسُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿60﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

یہ آیتیں وسعت رزق اور برکت اور دفع گرنگی کے واسطے ہیں۔ جہاد کی لکڑی کے برتن میں انگو بادضو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھریا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑکے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پئے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورہ انعام (پ: ۷: انعام، مکمل)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور جمع آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفع آفات

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَقُولُونَ ﴿1﴾ (پ: ۷: انعام، شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ جمع درود آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَوْ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۲)

یہ آیت تسکین غیظ و غضب اور دفع تنگی اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کثرت سے پڑھے۔

ذات الحب و درد تکلیف سے نجات

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿18﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۲)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الحب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَمَكَذِبَكَ نَرَىٰ بِإِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَيَكُوْنُ مِنَ الْمُؤَقِّينَ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأٰ اٰكُوْثًا قَالْ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّا اَقْبَلَ قَالَ لَا اُحِبُّ الْاٰفَلِيْنَ ﴿76﴾
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ تَارِعًا قَالْ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّا اَقْبَلَ قَالَ لَيْنَ لَّمْ يَهْدِيْنِيْ رَبِّيْ لَا كُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الصّٰلِيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ تَارِعَةً قَالْ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَا اَكْبَرُ فَلَمَّا اَقْبَلَ قَالَ
يَقُوْمُ اِنِّيْ نَبِيٌّ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾ اِنِّيْ وَجْهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ خَبِيْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور آبرو پیش حکام اور علمائے گفتگو کیلئے
مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتی پر لکھ کر نہر کے
پانی سے دھو کر پی لیوے رائے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کالج کے برتن پر گلاب و
زعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب باریک پیس کر جو شخص آنکھوں
میں لگائے امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و
زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسویں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہار منہ بدھ
کے روز شروع دن چار بدھ تک جو شخص پے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمْرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوْا اَيْدِيْهِمْ اٰخِرُ حُوْا
اَنْفُسِكُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَكُنْتُمْ عَنْ ءَايٰتِهِ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْا فِرْعٰنَ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلَكُمْ وَرَءَا ظُهُورَكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفْعَاءَ كُمْ
الْيَوْمَ زَعَمْتُمْ اَنْهُمْ فِيْكُمْ شُرَكَآءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ
تَرْغُمُوْنَ ﴿94﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خانہ بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

عَبْدِهِ وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتُ تَوْفِّئْهُ رُسُلَنَا وَهُمْ لَا
يُفْسِرُوْنَ ﴿81﴾ ثُمَّ رُدُّوْا اِلٰى اللّٰهِ مُوْلٰهُمُ الْحَقِّ اِلَآئِهِ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ
الْحٰسِبِيْنَ ﴿82﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۸، ۷)

اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سورہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا
کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے انشاء
اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو با وضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے صبح کو جس
شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ
هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ قُلْ اللّٰهُ يَنْجِيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ
اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون
ہو جاتا ہے۔

چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ اَنْدَعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرُدُّ عَلٰى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَمَّ
اللّٰهُ كَاَلَيْدِيْ اسْتَهْوٰنُهُ الشَّيْطٰنُ فِيْ الْاَرْضِ حَيْرٰنٌ لَّهٗ اَصْحَبَتْ يَدْعُوْهُ اِلٰى
الْهُدٰى اٰتِنَا قُلْ اِنَّ هٰذِيْ اِلٰهِيْ هُوَ الْهُدٰى وَاَمْرُنَا لَنُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾
(پ ۷/انعام، رکوع ۹)

یہ چور اور گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست
لے کر پرکار سے اس پر دائرہ نکالا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا
گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلنا نہ ہو انشاء

اس کی ایزد سانی کے درپے ہو وہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے پر ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پیمان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

کھیتی و باغ کی حفاظت

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكَمُ اللَّهُ فَأَتَى تَوَفُّكُونَ ﴿95﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

کھیت کی عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیلئے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کیلئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا جگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو اس میں بھگو کر بودیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت

فَالِقُ الْأَصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلُ سَكَنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النَّجْمَ نُجُومًا لِّيَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿97﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو جمعہ کے روز با وضو ساکھو کے تخت پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔

حاجت روائی و وجاہت

آیت مذکورہ بالا لا جورد کے تگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے اگٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت، لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

درخت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ انظُرُوا إِلَيَّ لَئِمَّ إِذَا أَتَمَّرْتُمْ وَلَئِنْ لَكُمْ لَا يَنْبَ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿99﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو کھجور کی کٹی کے غلاف میں جب اول سورج نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُدْرِكُهُ الْآبَاسُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبَاسَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۲۲﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۳)

اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو کون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

کسی سے راز معلوم کرنا

أَوْ مَن كَانَ مِنَّا فَأَخْبَيْنَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلَهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِشَارِحٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ (پ ۷۸ انعام، رکوع ۱۵)

حروف تہجی میں سات حروف جو سورۃ فاتحہ میں جمع ہیں وہ اس آیت میں ہیں۔ ا ش ج ز ش ف ظ ا ب ل ف ن کا قول ہے کہ رخ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور یہ آیت اور ش کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ز کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ش کے لئے جمعرات اور اسم ثابت ج کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور ف کے لئے ہفتہ اور اسم فاتحہ اگر کوئی سز عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روزے رکھے اور ان میں قرأت قرآن و دعا میں مشغول رہے اور ثلث آخر میں آب سرد سے غسل کر کے ذکر میں مشغول

رہے صبح کی نماز کے بعد سورہ یسین اور طہ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو ہر روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَإِذَا جَاءَ تَهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ أَغْلَمَ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (پ ۸/انعام، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دو بار متصل آیا ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل و حفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوسَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوسَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا
أَكْمَلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ كُلًّا مِّن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَءَا
تُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (پ ۱۴۱/انعام، رکوع ۱۷)

اس آیت کو زمینوں کی حق پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذبح چڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجات ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظت از شیاطین و فالج و لقوہ وغیرہ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ؕ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (پ ۸/اعراف، رکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور فالج اور لقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ؕ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (پ ۵۴/ادعوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ) ۵۵ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (پ ۵۶/اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ نیند جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

دوکان مکان مال و اسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اواخر سورہ برأت:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (توبہ آخری رکوع) ۱۲۸

دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

نظر بد و شر سے بچنے کیلئے

اگر الْمُحْسِنِينَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر باندھ دے لوگوں کے شر اور
نظر بد سے اور وجع فواد اور دشمن اور مارو کڑوم سے محفوظ رہے۔

رزق و زیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ
(پ ۸/اعراف، رکوع ۱۰، آیت ۱۰)

بکثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق توبہ اور اطاعت

يَسَىٰ ؕ اَدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَارِي سَوْءَ آبَتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسَ التَّقْوَىٰ

ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ ءَابَتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿26﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۳)

جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتے ہیں کہ دو رکعت شکرانہ کے کہ نیا لباس پہنا ہے پڑھے، پھر یہ آیت مذکورہ کا حج کے برتن پر روغنِ جنیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرے پر ملیں پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتہ کے گریبان میں رکھے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے سینے والے کو ہمیشہ توفیقِ توبہ اور اطاعت کی رہے گی۔

دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ

يٰۤيَسٰۤى ءَاۤدَمُ خُذْوَ اٰيٰتِنَا مِنْ عِنْدِ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زَيْنَةً اللّٰهِ الَّتِيۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ ءَامَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۳)

یہ آیت زہر و چشم بد و سحر کے دفع کرنے کے لئے ہے جو شخص اس کو انگور سبز کے عرق اور زعفران سے لکھ کر اولے کے پانی سے دھو کر غسل کرے چشم بد اور جادو اس سے دفع ہو اور جو کھانے میں ملا کھائے تو زہر سے مامون رہے اور سحر اور نظر بد سے بھی۔

ظالم کی قید بڑھانا

قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اٰمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اٰمَةٌ لَعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰى اِذَا كُنُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اٰخِرُهُمْ لَاۤ اُولٰٓئِهٖمْ رَبُّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَصْلُوْا نَا فَتَاتِهٖمْ عَذَابًا صِغْفٰۤیًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۵)

جس شخص کا ظالم دشمن قید میں ہو اور اس کی قید کی میعاد بڑھانا منظور ہو اس کو سرخ رنگ کے بڑے مال کی جھلی پر لکھے اور اس شخص کا نام معاس کی والدہ کے لکھے اور قید خانے کے دروازے میں دفن کرے، قید دار زہر جائے۔

مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے

وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوْا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیۤ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدٰی لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوْا اَنْ تَسْلُكُمُ الْخَنَةَ اَوْ رِثْتُمْوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۷)

نور اشیدہ قلم سے مٹھائی پر لکھ کر جن لوگوں میں بغض و عداوت و نا اتفاق ہو ان کو کھلانے سے الفت و محبت و اتفاق پیدا ہو جائے اسی طرح خرملیا انجیر یا بیر پر لکھ کر کھلانے سے بھی اثر ہوتا ہے۔

شفاء از وجع قلب

آیت مذکورہ مٹی کے کورے برتن پر جب وہ آدہ سے تازہ نکلا ہو۔

حفاظت و برکت درختاں

وَهُوَ الَّذِیۤ یُرْسِلُ الرِّیْحَ بُشْرًا مِّمَّنْ یَدٰی رَحْمَتِهٖ حَتّٰى اِذَا اَقْلَتْ سَحَابًا لِّقَالَا سُقْنٰہٗ لِّیْلَدٍ مَّیْمَنٍ فَاَنْزَلْنَا بِہِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِہِ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ کَذٰلِکَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّکُمْ تَذَّکَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَ الْبَلَدِ الطَّیِّبِ یُخْرِجُ نَبَاتَہٗ بِاِذْنِ رَبِّہٖ وَ الَّذِیۤ حَبَسَ لَا یُخْرِجُ اِلَّا نَسْکٰۤیًا کَذٰلِکَ نَصْرِفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْکُرُوْنَ ﴿58﴾ (اعراف: رکوع ۷ پ ۸)

یہ آیت درخت کو ہر قسم کے آفات کیڑا اور قطن اور ملخ اور چوہا اور موزی جانوروں سے محفوظ رکھے کے لئے مفید ہے زیتون کی چرب پر آب سیب اور زعفران اور عرق انگور سے لکھ کر آب انگور سے دھو کر تھوڑا سے درخت کی جڑ میں چھوڑ دیں اور اوپر سے خالص پانی بھر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس درخت کی حالت درست ہو جائے گی۔

موزی جانوروں کی حفاظت

اَفَاٰمِنَ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَہُمْ بِاَسْنَاۤیِنَا وَہُمْ لَا یَتَمُوْنَ ﴿97﴾ اَوْ اٰمِنَ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَہُمْ بِاَسْنَاۤیِ ضَحٰی وَہُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاٰمِنُوْا مَّکْرَ اللّٰهِ فَلَا یَاْمُنُ مَّکْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ (پ ۱۹ اعراف: رکوع ۱۲)

فرقان میں ایک	تھادی
سہا میں دو	فَتَّاحُ، شَكُورُ
مؤمن میں چار	قَابِلُ التَّوْبِ، شَدِيدُ الْعِقَابِ، ذُو الطَّوْلِ
ذاریات میں تین	رَزَّاقُ، ذُو الْقُوَّةِ، مَنَّانُ
طور میں ایک	بَرُّ
القمر میں ایک	مُقْتَدِرُ
رحمن میں ایک	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
حدید میں چار	أَوَّلُ، آخِرُ، ظَاهِرُ، بَاطِنُ
حشر میں دس	قُدُّوسٌ، سَلَامٌ، مُؤْمِنٌ، مُهَيِّمٌ، عَزِيزٌ، جَبَّارٌ، مُتَكَبِّرٌ، خَالِقٌ، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ
بروج میں دو	مُنْبِئِي، مُعِينُ
فاتحہ میں پانچ	اللَّهُ، رَبُّ، رَحْمَنُ، رَحِيمُ، مَلِكُ يَا مَالِكُ

یہ سب مل کر بھی نانوے ہوئے، اسمائے الہیہ کے آثار و خواص بے شمار ہیں ان میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جدا گانہ اسی اعمال قرآنی کے حصہ سوم میں لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک : الصَّمَدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

الْفَعَّالُ، جو شخص ہجوم و غوم و انکار و سانس میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : السَّمِيعُ الْبَصِيرُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

تکان دور کرنے کیلئے

الْفَاعِلُ الْمُتَقَدِّرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ، مشکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں

کو اس کی کثرت سے ماندگی نہیں ہوتی اور ان کو کمین پر کندہ کرا کے پہنا جائے تو کبھی سستی نہ آئے۔

محرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو اور موز کی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا (پ ۹/۱۷ اعراف: رکوع ۴)

اسماء حسنی کے یاد کرنے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آتی ہے اور اس کے توسل سے مانگنا موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں نانوے نام مبارک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا اشتقاقاً۔ سورہ بقرہ میں چھبیس نام: مُحِيطٌ، قَدِيرٌ، عَلِيمٌ، حَكِيمٌ، تَوَّابٌ، بَصِيرٌ، وَاسِعٌ، بَدِيعٌ، سَمِيعٌ، كَافِيٌ، رءُوفٌ، شَاقِرٌ، إِلَهٌ، غَفُورٌ، حَلِيمٌ، يَقِظٌ، وَبِصْطٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ، الْقَيُّومُ، الْعَلِيُّ، الْعَظِيمُ، وَلِيُّ، غَنِيٌ، حَمِيدٌ۔

اور آل عمران میں تین قائم، وَهَّابٌ، سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور نساء میں سات رَقِيبٌ، حَمِيدٌ، شَهِيدٌ، غَافِرٌ، غَفُورٌ، مُقِيتٌ وَكِيلٌ

اور انعام میں پانچ بَاطِنٌ، قَاطِرٌ، قَادِرٌ، لَطِيفٌ، خَبِيرٌ

اعراف میں دو مُحِیٌ، وَ مُنِيتٌ

انفال میں دو نِعَمُ الْمَوْلَى، نِعَمُ النَّصِيرِ

ہود میں سات جَبِيطٌ، قَرِيبٌ، مُجِيبٌ، قَوِيٌّ، مُجِيدٌ، وَدُودٌ، فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ

رعد میں دو کَبِيرٌ، مُتَعَالِ

ابراہیم میں ایک مَنَّانُ

حجر میں ایک خَالِقُ

مریم میں دو صَادِقٌ، وَارِثُ

حج میں ایک بَاعِثُ

مؤمنین میں ایک کَرِيمٌ

نور میں تین نُورٌ، حَقٌّ، مُبِينٌ

شک و تردد دور کرنے کے واسطے

الْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

الْمُهْنِمِ، نگین پر پانچ طار کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین انس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ

النُّورُ الْبَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو با وضو بستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ن در پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معذہ کی یا خفقان قلب کی شکایت ہو پائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دس سو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

الْعَلِیُّمُ الْحَكِيمُ، اس سے علم و فن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عقیم اور جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہار منہ دھو کر پئے تو شہوت جسمانیہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو بل پر با وضو لکھ کر جوتا جائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پھاؤڑے پر لکھ کر کنواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور کرنا

الرُّؤُفُ الْمَنَّانُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طمانیت قلب ہے۔

کشادگی رزق و حاجت روائی

الْكَرِيمُ الْوَهَّابُ ذُو الطُّوْلِ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراخی و کار براری ہو۔

شفائے حمی مطبقہ

اگر اس گنبد کو پانی میں غوطہ دے کر حمی مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بہ تیت ہلاکت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے فالح و نزول

اگر جو آس کے چوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان چوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مقلوب یا نزول والوں کی ماش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جمعرات کے روز اول ساعت میں فولاد کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے حمام میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

ترقی حکومت و حل مشکلات

الْمَلِكُ الْعَزِيزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہوت نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت و انکساری

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، اس کی کثرت سے عزت پر ہمتی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی متکبر کے رو برو اس کا ورد کریں تو وہ نرم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

الْخَفِيفُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے اس کی کثرت نافع ہے۔

مصیبت کے وقت : اللطیف، شہائد کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

الْوَدُودُ، مفید حریر کے کپڑے پر سنتیں بار لکھ کر پاس رکھے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوامِ نعمت : الدائم، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفعِ خشکی در دوسر و بغم اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذُو الْقُوَّةِ، جمع کی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے در دوسر ہوا سکے باندھنے سے نفع ہوتا ہے اور ساعت مذکور میں چاندی کے تکیں پر منقش کر کے منہ میں رکھے سے بغم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشاف امر مخفی

الْهَادِي الْخَبِيرُ الْمُبِينُ، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سوار کے بعد کے

اِهْدِنِي يَا هَادِي وَاخْبِرْنِي يَا خَبِيرُ وَبَيِّنْ لِي يَا مُبِينُ اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب نیند غالب ہو سورہ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ: کم از کم ہر اس کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ ہلاکِ ظالم کیلئے اگر پڑھے یا بد دعا کرے تو اس کے ظلم سے زیادہ خواہش و قصد نہ کرے یعنی اس کے ظلم پر جس قدر شرعاً سزا کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ

وَمَا يَسْرِ غَتِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزَعَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الدِّينَ اَتَقُوا اِذَا مَسَّهُمْ طَيْفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَاِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿201﴾ (پ ۹، سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو سراسر اور خطرات اور حدیث نفس و خیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گلاب و زعفران سے جمع کر کے روز طلوع شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نگل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا لیوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ و سوسہ

حدیث میں آیا ہے کہ ایسے وقت اعوذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار اَمْسُتُ باللہ کہنا آیا ہے (رواہ ابن السنی)

ایک حدیث میں اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھکا کرنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿3﴾ (پ ۲، سورۃ حدید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وار ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ چاہیے۔ (رواہ ابوداؤد و ابن عباس)

بعض علماء سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ابوسلمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب و سوسہ نہ ڈالے گا اور مغموں ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چوراس گھر میں جاتا ہے جہاں کچھ مال متاع ہوتا ہے۔

دفعِ قساوتِ قلب

اٰمَنَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجَلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تَلٰتِ عَلَيْهِمْ ءَاٰيَةُ اللّٰهِ اَذْنَتْهُمْ اِيْمَانًا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ (پ ۹، سورۃ انفال، رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وعظ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو اور رسائل کو دینے کی اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی تکیہ بے نمک طلوع آفتاب سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نو تراشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور شام کو اس تکیہ سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿28﴾ (پ: ۵، نساء، رکوع ۵)
 اَللّٰهُ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا (پ: ۱۰، انفال، رکوع ۸)
 رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿12﴾ (پ: ۲۵، دخان، رکوع ۱)
 وَإِنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِضُرٍّ فَلَا رَآءَ
 لِفَضْلِهِ (پ: ۱۱، یونس، آخر رکوع، آیت ۱۰۷)
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مائدہ: ۱۲۰، روم: ۵۰، شوری: ۹، ہود: ۴۰، حدید: ۲۰،
 تغابن: ۱، ملک: ۱)

تخیر قلب

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ
 الْكَافِرُونَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى
 الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ (پ: ۱۰، توبہ، رکوع ۵)

آب گیند کے آب نارسیدہ برتن میں زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر عود کی
 دھونی دے کر روغن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر بزم شیشی میں اس کو اٹھار کھے جب کسی کے
 پاس جانے کی ضرورت ہو تو ہوا روغن چنبیلی اپنے دونوں ابروؤں پر مل کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ
 مقبولیت و محبت اور عزت و جاہ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت و جاہ

ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر جوز الطیب سے دھونی دے جو شخص
 واسطے بازو پر باندھے اس کو بھی یہی بات حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَاَعَدُوا لَهُ عِدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ
 وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿46﴾ (پ: ۱۰، توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں سارق و گریختہ کیلئے کتابان کے دھلے ہوئے کپڑے کے توزہ پر شروع ماہ

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ
 اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ (پ: ۹، سورہ انفال، رکوع ۱)

رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگلی کے نیچے رکھ
 لے تو ہمیشہ محفوظ شاداں و فرحان منصور و مظفر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَأَنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ
 وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا
 أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بِهِمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾
 (پ: ۱۹، سورہ انفال، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان ظہر و عصر کے اس آیت کو با وضو صوف یا
 حریر کے تین رنگ یعنی بنزد و دوسرے رنگوں پر لکھ کر وہ ٹکڑے ٹوپی کی گوٹ میں لگا کر احتیاط سے
 رکھ چھوڑے ضرورت کے وقت پہن کر جہاں جائے عزت و ہیبت و محبت سے لوگ پیش آئیں
 اور تمہارے بری ہو اور سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

اَللّٰهُ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ قَاتِلٌ صَابِرَةٌ
 يَغْلِبُوا مَا تَتَمَنَّيْنَ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ
 الصَّابِرِينَ ﴿66﴾ (پ: ۱۹، سورہ انفال، رکوع ۸)

بوجھ کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و
 آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے
 جمعہ کی نماز جمعہ پر ختم کرے تو سب اندیشے دفع ہو جائیں اور تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بندھواتے تھے:

قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿2﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿3﴾ (سورہ یونس، پ ۱۱)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے مطیع و مسخر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایام بیض کے روزے رکھے آخری روزہ سرکہ و ساگ اور جو کی روٹی اور خرما سے افطار کرے اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر بھی تسبیح و تقدیس میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر آیتیں آب آس اور زعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے صبح کو نماز پڑھ کر اس پرچہ کو لے کر جس کے پاس جائیگا اس کی قدر و منزلت کرے گا اور جو بات کہے گا درست ہوگی۔

برائے درویش و خفقان

وَإِذْ مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنَّةٍ ۖ أَوْ قَاعٍ ۖ أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ غُصْرَهُ تَبَخَّرَ ۖ ثُمَّ يُدْعِنَا إِلَىٰ ضُرِّهِ ۖ كَذَلِكَ زَيْنٌ لِّلْمُتَسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿12﴾ (پ ۱۱ ریس رکوع ۲)

مٹی کے کورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھ کر اور برتن کو روغن زیتون سے بھر کر اس کے حروف دھو کر اس روغن کو ہلکی آٹھ یا گرم راکھ پر گرم کر کے اس کی ماش کرنے سے پنڈلیوں اور پٹلی کا درد جاتا رہتا ہے۔

آسانی ولادت و درد گوش و کشادگی رزق وغیرہ

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَيُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿31﴾ (پ ۱۱ ریس رکوع ۳)

میں یہ آیت لکھی جائے اور اس شخص کا نام معذات والدہ کے لکھیں اور جس جگہ کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں جا کر ایک میخ توارہ کے اوپر ٹھوک دیں اور اس کو مٹی سے چھپا دیں وہ چور یا گریز سے باذن الہی واپسی آجائے گا۔

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (پ ۱۱ ریس رکوع ۲)

حضرت ابو درداء سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کیلئے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و حرق و ضرب آہنی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگنی چمکے سے وہ ٹوٹتی تھی کوئی شخص اس کے پاس خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہو گئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کیلئے جائے وہ اس کی حاجت بحکم الہی پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورہ یونس لٹانے کے طشت پر لکھ کر آب بستہ سے دھو کر اس میں آٹا گوندھے اور اس میں ان سب لوگوں کا نام پڑھ کر دم کر دے جن پر چوری کا شبہ ہو اور اس کی روٹی پکا کر ان لوگوں کے شمار کے موافق اس کے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو نہ کھا سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جائز نہیں البتہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراغ لگائے شخص اس عمل پر اعتماد کر کے بدگمانی یا تہمت یا تشدد کرنا درست نہیں۔

جاہ عزت و تسخیرات

الرَّيْلُكَ ءَايَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿1﴾ أَكُنْ لِلنَّاسِ عَجَبًا ۖ إِنَّ أَوْحِينَآ إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ ءَامَنُوا ۖ أَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

یہ آیت تسہیل ولادت اور درد گوش اور آسانی رزق کیلئے ہے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر دروازہ والی کے داہنے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلبی دار تانے کی طشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس جگہ درد ہو تین قطرے چھوڑ دیں انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھے اسباب روزی کے اس کیلئے آسان ہوں۔

برائے خفقان واختلاج وغیرہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿58﴾ (پ ۱۱ یونس، رکوع ۶)

یہ آیتیں تمام اقسام درد شکم کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی محبت نہ کی ہو اس سے کاغذ لے کر سیاہی سے لکھ کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی قدر اس میں مصری اضافہ کر کے مریض کو پلایا جائے خفقان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

دفع سحر

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿80﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ مُبْطِلُ الْفِعْلِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (یونس، رکوع ۸)

سخت جادو کے دفع کرنے کیلئے نافع ہے ایک گھڑاپانی کا لے، ایسی جگہ سے جہاں برسنے کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا بارش کے پانی کا لے جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو پھر جمعہ کے روز ایسے سات درختوں کے سات پتے لے جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر ان آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر مسح کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس کھڑا کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں انشاء اللہ تعالیٰ باطل

ہو جائے گا۔

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَأَوْخِثْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَجِيبْهُ أَنْ تَبَوَّءَ الْفُلْوَ مَكْمًا بِمَضْرَئِيَّتَا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿87﴾ (پ ۱۱ یونس، رکوع ۹)

اور

وَأَنْ يُمَسِّنَكَ اللَّهُ بِضَرْفٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرْذَكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿107﴾ (پ ۱۱ یونس آخری رکوع)

مصری کے کٹڑے پر لوہے کی سوئی سے اس آیت کو نقش کر کے آب شیریں سے جورات کے وقت نہر سے لیا گیا ہو گھول کر مریض کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

قوت وغلبہ دشمنان وغیرہ

سورہ ہود پارہ ہجرت و ن، وما من دابة هرن کی چھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اسے قوت و نصرت عطا ہو اگر سو آدمیوں سے مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب آجائے اور اس کے خلاف کوئی گتھگاس سے نہ کر سکے اور اس کو زعفران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ ہو۔

کشادگی ذہن و علم حافظہ

الرَّحْمَتُ أَحْكَمَتْ أَيْتَهُ ثُمَّ فَصَّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿1﴾ أَلَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَبِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿2﴾ وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُسْمِعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿3﴾ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعوذ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق و آبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک با قدر ہو۔

برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار

اگر تعوذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اَتُونِي بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَتْهٖ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ اٰمِيْنٌ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلٰى خِزَانِ الْاَرْضِ اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ يَتَوَّأ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ لِنُبَيِّنَ بِرَحْمَتِنَا مَنۢ نَّشَاءُ وَلَا نُوْضِعَ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ (پ ۱۳ / یوسف: رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے معطل ہو گیا ہو مہینہ میں جو اہل جمعرات و جمعہ آئے ان میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹے وقت یہ سورہ پڑھے پھر جمعہ کے دن مائیں ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھے کہ اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر کہے اس سورت کو پڑھے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار الحمد للہ اور سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے پھر سورہ ہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعوذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ

شَیْءٌ قَدِيْرٌ ﴿4﴾ (پ ۱۱ / ہود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طلوع فجر کے وقت مشک و گلاب سے لکھ کر جس کو تم سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح و شام پیوے، تعلیم قرآن و علم حافظہ، اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل کھل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ اَرْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَخْرَجُهَا وَمُرْسٰیہَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ (پ ۱۲ / ہود رکوع ۳)

ساکھو کے کئے تختے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا اسی طرح:

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتْہٗ یَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَطْوِيَةًۢ بَیْنَیْنٍ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾ (پ ۲۴ / زمر، رکوع ۷) پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم و جانور موزی

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَّا مِنْ دَاۤءِیۃٍ اِلَّا هُوَ اِجْذُبْنَا صِحَّتِہَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اٰبَلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِیْفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَصُوْرُوْہُ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲ / ہود، رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موزی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

میں یا کچھ زیادہ میں برسر روزگار ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ لکھے ہوئے کو سرتے رکھ لے باقی لا الہ الا اللہ بدستور سابق ہے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے

قَالُوا نَالَهُ لَقَدْ انْتَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿92﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقَوَةُ عَلَى وَجْهِ ابْنِي بَابَ بَصِيرًا وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿93﴾ (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمہ اصطفائی ایک جزو الیوا آدھا جزو مونگا آدھا جزو زعفران مامیران سمندر جھاگ ناگر موتہ آدھا جزو خریف کی اول باوش کا پانی اور نہرو چشمہ کا پانی جعرات کے روز کا نون اول کے مینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کا نون ثانی ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر درخت ہنر کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو باران خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار آب کا نون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کا نون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض چشم کیلئے اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ ﴿99﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا ابْنَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ

جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّبْءِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَلَدِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نُزِعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿100﴾ (یوسف، رکوع ۱۱، پ ۱۳)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورہ الرعد اس کو کسی بڑی رکابی پر شب تاریک جس میں رعد و برق ہو لکھ کر آب باران سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اس کی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائیں اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

الْمَرْبُوكِ اَيْتُ الْكَسْبِ وَالَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿1﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتَ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى يُدَبِّرُ الْأُمُورَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الْفُتُورِ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ اثْنَيْنِ يُغِشِي الْأُتُورِ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُتَفَكَّرُونَ ﴿3﴾ (پ ۱۳، رعد، رکوع ۱)

باغات و مکانات و املاک و دکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو زمینوں کے چار پتوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت رتقی و

آبادی ہو۔

برائے دینہ و امر مقصود وغیرہ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَرْزُقُ أَزْوَاجًا ذُرِّيًّا وَعَلَىٰ عُنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَأَ لِقَوْلٍ وَأَمَّنْ جَهَرَبِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَعِيبٌ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ أَيْنٍ يَنْدِيهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِمَّنْ أَمَرِ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ أَقْلًا مَرَّ ذَلِكَ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ السَّبِيلَ إِلَىٰ صَوْتِهَا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۴)

جو شخص کسی پوشیدہ امر کو دریافت کرنا چاہے مثلاً حاملہ کے شکم میں کیا ہے یا دینہ کہاں ہے۔ یا کوئی چیز دین کر کے بھول گیا اس کا موقع دریافت کرنا چاہے یا غائب کب تک آجائے گا یا مریض کب تک شفا پائے گا تو وضو کر کے طہر لگائے اور دو شبہ کے روز روزہ رکھے اور شب کو با وضو سوئے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب ان آیتوں کو ایک بزرگ پڑھے پڑھنا اور گلاب خالص سے لکھے پھر اس پکڑے کو دو غبر سے دھوئی دے کر اس کو ایک ڈبہ کے اندر رکھ کر اس کو بند کر دے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند و سورج کا سامنا ہو۔ جب بدھ کی رات ہو تو عشاء کی نماز پڑھ کر اس ڈبہ کو ہاتھ میں لے کر کہے:

يَا عَالِمُ الْخَفِيَّاتِ فِي الْأُمُورِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ أَطْلِعْنِي عَلَى كُلِّ مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پھر ذکر اللہ کرتا ہوا سو جائے خواب میں کوئی شخص امر مقصود بتلا جائے گا اگر اس شب کو نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۴)

اور

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ السَّلَٰةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۴)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اتفاق سے ہفتہ کا دن پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر افطار کرے۔ پھر آدھی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کندر اور سندس کی دھونی سلگا کر یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بددعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچانا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بددعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

بچوں کا روزنا و نظر بد و زنا وغیرہ

سورۃ ابراہیم، سفید حریر کے ٹکڑے پر اس کو با وضو لکھ کر لڑکے کے باندھ دے تو روزنا اور زنا اور نظر بد سے دفع ہو جائے اور دودھ چھوڑانا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ و پیر و نظر بد

وَمَا لَنَا أَلَّا تَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَدْبَرْتُمُونَا وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۲)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تھوید بنا کر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

۱۔ پ ۱۳، سورۃ ابراہیم، محل

برائے نظر بد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کو نیس سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرادے تین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔
دفعِ پُتو

پتوؤں کے دفع کرنے کیلئے پانی پر سات مرتبہ یوں کہے کہ اے پتوؤں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت ستاؤ اور خواب گاہ کے گرد اگر داس پانی کو چھڑک دے رات بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موذی جانور

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ وَلَتُسْجَنَنَّكُمْ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدٌ ﴿١٤﴾ وَاسْتَغْفِرُوا لِجَنَابِكُمْ كُلَّ بِخَاءٍ عَنِي ﴿١٥﴾ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ جَهَنَّمَ وَالْغُلَامِ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ غُلَاطٌ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكْدُ يُسِفُّهُ وَيُلْقِيهِ فِي السَّمُوتِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُمْ بِمُعِيذِينَ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

جس کے کھیت میں کیر یا نڈی یا چوہا لگ گیا ہو تو زمینوں کے چار تختوں پر سہاٹی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موذی جانور دفع ہو جائیں گے۔
ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

ظالموں کی خانہ ویرانی اور تباہی کیلئے بدھ کے روز مٹی کی ایک تختی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سایہ میں خشک کر کے پھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوب برنوب کے قلم سے لکھے پھر اس تختی کو باریک پیس کر ظالم کے گھریا کھیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مدیوح چھڑہ پر نزول ماہ میں لکھ کر وہ چھڑہ اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور ہلاک ہو جائے لیکن یہ مکرر یا دو دایا جاتا ہے کہ سزائے شرعی سے تجاوز جائز نہیں۔

تمام آفات سے حفاظت

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبِينَ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ شَكْلِ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مویشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورۃ الحجر پارہ دوسرا بری نفسی لے جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ (پ ۱۳، حجر، رکوع ۱)

چاندی کے ملمع کے پتر پر اس کو لکھ کر شب جمعہ کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو نگین انگشتی کے نیچے رکھ کر وہ انگشتی پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں اور اگر اس انگشتی سے موم خام پر نقش کر کے جس درود کو دھونی دی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

برائے جاہ و قبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿١٧﴾ (سورہ حجر)

نگین پر اکندہ کر کے یاہرن کی چھلی پر لکھ کر پینے سے جاہ و قبول عام کیلئے از بس موثر ہے۔
برکت رزق و زراعت و باغ

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْتَشَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزُودٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَكُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ﴿٢٠﴾ (حجر: ۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو لکڑی کے تختے پر لکھ کر اپنی دوکان میں میخ سے لگا دے اور باغ یا کھیت میں دکن کر دے مراد حاصل ہو۔

تباہی باغ

سورۃ النحل (پ ۱۲-رہما) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے سب پر اکندہ اور تباہ ہو جائیں اس وجہ سے بجز ظالم کے دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔
نشانیہ خطانہ ہونا

سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵-سبحان الذی) حریر سفید کے ٹکڑے پر لکھ کر کمان پر لپیٹ کر سی دیوں تو کوئی تیر خطانہ ہو۔

زبان کا کھلنا

اگر یہ سورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے۔

خوف زائل کرنا

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذُكِرْتُ بِكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَنَّ أَهْلًا بِهَا لَأَفْلَحُوا ﴿٤٦﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل: ۴۵-۴۶)

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑھ کر دم کر دی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیلے پشینہ پر یا کاغذ پر لکھ کر اس کے اس کے بازو پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنَسْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل: ۸۲)

بآیت مجملہ آیات شفاء کے جاس کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر پانا ناہر مرض کیلئے نافع ہے۔

دفع غم و خیالات فاسدہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْآنًا قُرْآنُهُ لِنُفَرِّقَ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل: ۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم و الم و تنگی مول اور خواب پریشاں اور وساوس و خیالات فاسدہ میں مبتلا ہو وہ شخص دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی حلال روزی سے افطار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سو رہا کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھونٹ پیئے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار دفعہ کرے پھر بقیہ کو سحر کے وقت پئے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاجی و قرضہ وغیرہ

سورۃ کہف (پ ۱۵-سبحان الذی) اس کو لکھ کر ایک بوقل میں رکھ کر گھر میں رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے اور جوانی کی کوشی میں رکھ دے سب خطروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَنُذِيرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابْنِهِمْ كِبَرٌ

اپنے گھر میں رکھتے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس کے پس سوئے وہ بھی اچھے خواب دیکھے اور جو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے حفاظت رہے اور جو خوف زدہ پی لیوے تو خوف جاتا رہے۔

برائے قرار حمل

وَاِنِّیْ جَعَلْتُ السَّمَوَاتِیَّ مِنْ وَرَآئِیْ وَكَانَتْ اَمْرًا لِّیْ عَقْرًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلَدًا ﴿٥﴾ یٰرَبِّیْ وَرَبِّ ثَمَرٍ مِنْ اِلٍ یَغْفُوْهُ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَحِيْمًا ﴿٦﴾ یٰرَبِّیْ اَنَا نَشْرُکُ بِفُلْسَمِ اسْمٰی یَسْحٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اُنِّیْ یَكُوْنُ لِّیْ عَلَمٌ وَكَانَتْ اَمْرًا لِّیْ عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰی هٰیۡنٍ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً قَالَ اٰیٰتُكَ اِلَّا تُكَلِّمُ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحٰی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾ یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰتٰیۡتُمْ بِقُوْرَةٍ وَاٰتٰیۡتُمُ الْعٰلَمِیْنَ صَبٰٓئًا ﴿١٢﴾ وَحَسَنًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوَةً وَكَانَ نَقِیًّا ﴿١٣﴾ وَتَبَرَّۤا بِوَلَدِیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُعْثٰی حَیًّا ﴿١٥﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۱۵۵)

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں اور شکر اور بادل اور روٹی سے روزہ افطار کریں اور پانی بالکل نہ پیوں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر اس شہد سے جس کو آگ نہ پہنچی ہو لکھ کر آب شیریں پاک سے دھو کر سفید خود دو سو چوبیس دانے لے کر اور ہر دانہ پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ خود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آنچ کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورہ مریم پڑھے جب خود خوب پیک جائیں پانی سے نکال لیں اور اس میں تھوڑا آب انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا دو دنوں میاں بیوی پیئیں اور تھوڑی دیر سو رہیں پھر اٹھ کر مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَهٰۤیۡزِیْۤا اِلَیْكَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَیْكَ رَطْبًا حَبِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلْۤیْ وَاشْرَبْۤیْ وَقَرِّۤیْ عِیۡنًا فَاَمَّا تَرٰیۡنِ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِیْ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اَكَلِمَ الْیَوْمَ اَنۢیۡیًا ﴿٢٦﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۲۵-۲۶)

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰی اَثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلٰی الْاَرْضِ زِیْنَةً لِّهَا لِنَبۡلُوْهُمۡ اَیُّۡهِمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیۡدًا جَوْرًا ﴿٨﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۸۳)

دشمن ظالم کی تباہی اور خرابی کیلئے عزم کے اول سبچہ کے روز آفتاب نکلنے کے قبل سات جگہوں سے ایک ایک جگہ ٹھہری خاک لے مسجد غیر آباد، بقعہ غیر آباد، مکان خالی، حمام غیر آباد، پڑاؤ غیر آباد، جس مکان میں نماز جنازہ ہو، جو راہ اور ہر ٹھہری پر سات سات مرتبہ یہ آیتیں پڑھے اور اپنے مطلب کا تصور رکھے پھر سب خاکیں ملا کر اس کے گھریا بارش یا شہر میں ڈال دے سات ہفتہ تک اسی طرح کرے، اذن شرعی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

برائے ترقی درخت و پھل

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَیۡنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیۡنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَیۡنَهُمَا رِیۡۤاۡءًا ﴿٣٢﴾ کُلۡتَا الْجَنَّتَیۡنِ اِثۡنَ اَكۡلَہَا وَلَمْ تَظۡلِمۡ مِنْہُ شَیۡئًا وَقُجِّرۡنَا بِخَلۡلِهِمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۳۲-۳۳)

جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانبے کے قلم سے لکھ کر برگ مصفا اور ختم بکائن کی دھونی دے کر وہ ٹھیکریاں کنوئیں میں ڈال دے جس درخت کو اس کا پانی دیا جائے گا خیر و برکت زیادہ ہوگی۔

موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَهُوَ یَخَاوِزُۃً اَکْثَفُوْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّکَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰکِنَّا هُوَ اللّٰہُ رَبِّیْ وَلَا اَشْرَکَ بِرَبِّیْ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۳۷-۳۸)

جو دشمن موزی کو تباہ کرنا چاہے پچھلے جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو ایک پرانی کھٹی پر جو کوڑے پر سے اٹھائی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی راہب کے کرتہ کے کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کرے۔

برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ

سورہ مریم (پ: ۱۶ افسال الم اقل لک) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

برائے پھوڑا دھنسی

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (پ: ۱۶، ۱۵۰، ۱۰۷-۱۰۶)

ذیل اور زخموں کیلئے اور جو پھوڑا دھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ طے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تُسَدِّنْ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَنَافِعِنَا إِلَىٰ زُجَاجٍ مِّنْهُم زَهْرَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَنُفِثَنَّهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَنْفَىٰ ﴿131﴾ وَأَمْرًا هَذَا بِالصَّلَاةِ وَأَضْطَرُّ عَلَيْهَا لَا نَسْلُكُ رِزْقًا نَحْنُ نَرِزُّكَ وَلَعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿132﴾ (ط: ۱۳۱-۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھ دے تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نسیان ہو تو زائل ہو مریض ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو غمگین ہو۔

دفع بدخواہی و نیند

سورۃ الانبیاء جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی کمر پر باندھ دیں خوب نیند آئے کہ بدون تعویذ کھولے آنکھ نہ کھلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿28﴾ وَمَنْ يُقْلِمْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهُ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿29﴾ (پ: ۱۷، انبیاء: ۲۹-۲۵)

مکبر ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہودی کی تیسری نصرانی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی مکبر کی پرانی قبر کی اور ایک کسی ویران گھر کی اور ایک

درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے کھجور کے تین ٹھٹھے مختلف رنگ کے زرد و بنزد و سرخ لے کر نئی قلم سے ان پر یہ آیتیں لکھ کر ایک ایک پٹھاس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ و شان بڑھانے کیلئے

وَإِذْ كُنْ فِي الْكَسْبِ إِذْ رُسِّنَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۵۶-۵۷)

رتبہ اور شان بڑھانے کیلئے حریر زرد کے ٹکڑے پر اس زعفران سے جو شہد میں حل کیا گیا ہو تعویذ بنالیں اور موم کو کندر میں گوندھ کر اس سے تعویذ کو دھونی دیں اور باندھ لیں ہر جگہ عزت و آبرو ہو۔

عزت و آبرو بڑھانے کیلئے

سورۃ طہ (پ: ۱۶) قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ اس کو لکھ کر حریر سبز کے کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے انکار نہ کریں۔ اگر اس کو پی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آسرا ہو۔

جاہ قبولیت کیلئے

طہ ﴿1﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿2﴾ إِلَّا تَذَكُّرَةً لِّمَنْ يَخْشَىٰ ﴿3﴾ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَىٰ ﴿4﴾ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ﴿5﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ﴿6﴾ وَإِنْ تَجْهَر بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ﴿7﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ﴿8﴾ (ط: ۸۶۱-۸۶۲)

سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے برتن میں مشک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو کر اس میں تمبوڑا غبر و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں پیشانی اور ابروؤں پر مل کر جس کے سامنے ہو گا وہ اس کی عزت و آبرو کرے گا۔

کسی سقف منہدم گھر کی یہ ساتوں نمایاں لے کر برتن پر یہ آیت سات سات بار پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ نمایاں ملا کر اس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تماشا دیکھے۔

حفاظت حمل و بچہ

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطُّوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾ (۱۷: انبیاء ۹۱-۹۳)

حفاظت حمل اور بچہ صحیح و سالم ہونے کیلئے یہ آیتیں لکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں پھر کھول کر نویں مہینے پھر باندھ دیں پھر بعد پیدائش وہ تعویذ کھول کر بچہ کے باندھ دیں۔

آسانی ولادت

أُولَئِكَ يَرْأَوْنَ كُفْرًا أَنَّا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ (۱۷: انبیاء ۳۰)

جو عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت آسانی ہو۔

درد و بخار کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ (پ ۱۷: انبیاء ۱۰۱-۱۰۳)

بخار اور تمام امراض اور دردوں کیلئے ایک پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر آبِ چاہ سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر تین گھنٹہ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیہ اس کی کمر پر چھڑک دے تین دن اسی طرح کرے یا روغنِ بابونہ سے دھو کر دردِ کمر زانوں کے واسطے مالش کرے۔

ظالم کی خانہ ویرانی

سورۃ الحج (پ ۱۷: اقتراب للناس) اس کو تمام وکمال لکھ کر اگر ظالم کے جہاز میں ڈال دے جا ہی میں مبتلا ہو، اگر ظالم حاکم کے محل قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ أَخَذْنَاهُمُ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿٤٤﴾ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِيهَا خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْسَ مَعْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ﴿٤٥﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾ (سورۃ حج ۴۴-۴۶)

ظالم کی ہلاکت اور ویرانی کیلئے درختِ عشاں کے سات پتے اس طرح لے کر ہفتہ سے شروع کرے اور ایک پتہ ہر روز قبل طلوع آفتاب لیا کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ نہ آتی ہو خشک کرے پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹے وقت اس شخص کا نام لیتا رہے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

دیگر

يَأْتِيهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَقْلٍ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمِنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْنَاهُمُ الذُّبَابَ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾ (پ ۱۷: حج ۷۳-۷۴)

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درختِ خرنوب کی لکڑی خرا دی ہوئی لے اور ہفتہ کے روز پانی میں قدرے شکر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر قبل طلوع آفتاب لکھے اور ویران کنوئیں کے پانی سے جس کا کوئی مالک معروف نہ ہو لکھ کر اس کی نشست کی جگہ ڈال دے۔

۱۔ عشاں چکی وصول کرنے والوں کو کہتے ہیں یعنی ایسے شخص کا کوئی درخت ہو اس کے پتے لے کر عمل کرے۔

شراب ترک کروانے کیلئے

سورة المؤمنون (پ ۱۸) سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَّوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۳-۱۴)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں سبحان ارحم الراحمین کے سات پتوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک پتا کر کے نگل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔

برائے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ ہر ایک کپڑے پر جو آب و توت میں غوطہ دیا ہوا ہو لکھ کر عمامہ کے نیچے اور اگر عورت ہو تو عصا کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

فَإِذَا سَوَّيْتُمْ آتَتْ وَفِي مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلِ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۲۸-۲۹)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور نیز گھر میں پڑھنے سے چور اور دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

دفع آسیب

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

وَقُلِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۱۸-۱۱۹)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے آسیب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورة النور (پ ۱۸) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو آب زرم سے لکھ کر پیوے تو شہوت جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا جَاءَ وَعَلَيْهِ بَارِعَةٌ شَهَادَةٌ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّحْرِ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا بَيِّنَاتٌ عَظِيمَةٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُوذَ الْبَيْتَةَ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَيَسِّنُّ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَةَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾ (پ ۱۸: نور ۱۸-۲۸)

بدگو اور بد زبان شاعر وغیرہ کی زبان بندی کیلئے ان آیتوں کو انگوٹھ سفید کے پانی پر پڑھ کر اور اس میں قدرے شکر اضافہ کر کے اس کا حلوہ بنا کر اس شخص کو کھلائے پھر یہ آیتیں آتش ناریدہ شہد سے مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر اس بدگو کو پلا یا جائے۔

مقبولیت عوام

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ فِي يَسُوبُ أَوَّنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

دفع سانپ بچھو و موذی جانور

سورۃ النمل (پ ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی چھلی پر لکھ کر بد بوچ چڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی لعنت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی موذی جانور نہ آئے۔

دریافت حالِ نائم

وَإِنْ رَبُّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُغْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفْصُلُ عَلَى بَنِي إِسْرَآءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ إِنَّ رَبُّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَى عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

(پ ۲۰، نمل ۸۱:۷۴)

اگر اس کو سانپ کی جلد پر آب باراں اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدمی کے سینہ پر رکھ دیں تو وہ سب اپنا کیا کرایا ظاہر کر دے مگر جس راز کا تجسس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔

بھلا برادرِ یافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرَتُكُمْ إِلَيْهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ (پ ۲۰، نمل ۹۳)

کھرے کھوٹے روپے جدا ہونے کیلئے اس آیت کو پڑھ کر روپیوں کو الٹ پلٹ کرے، کھرے کھوٹے الگ نکل آئیں گے ایسے ہی ہر چیز میں بھلا برادرِ یافت کرنے کیلئے۔

غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے۔

سورۃ القصص (پ ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے غلام کے باندھ دے تو اس سے خیانت اور بدکاری اور بھاگنے کی عادت دفع ہو جائے۔

وَلَا يَنْبَغُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَأَقَامِ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ يَخْشَوْنَ يُؤْمِنُ مَا تَنَقَّلُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَزِدُّ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ (پ ۱۸، نور ۳۸:۳۷)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روزِ عصر سے قبل رو قبلہ بیٹھ کر اول سورۃ یٰسین پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی چھلی پر دیندار عالم کی دوات کی سیاہی سے لکھ کر اس کو پلیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور تعویذ ہاتھ میں لے کر سورۃ کہف پڑھے اور تعویذ حفاظت سے اٹھارے جو شخص وہ تعویذ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزِ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موذی وغیرہ

سورۃ فرقان (پ ۱۸)، اگر اس کو تین بار لکھ باندھ لے تو کوئی موذی جانور اثر نہ دے اور غیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان چاہیے تو ان کو مجمع متفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

دریافت کرنا دَفینہ کا

وَإِنَّهُ لَنَسْرِئِلَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَوُا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿١٩٧﴾ (پ ۱۹، سورۃ الشراء ۱۹۷:۱۹۶)

اگر کسی جگہ دَفینہ کا شبہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید نیلگوں چشم یا تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ کر نابالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں سی کر اس مرغ کے بازو پر باندھ دے اتوار کے دن زوالِ آفتاب کے وقت شبہ کی جگہ چھوڑ دے دَفینہ کی جگہ جا کھڑا ہوگا اور بچوں اور منقار سے کریدنا شروع کرے گا۔

اگر کسی کی جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلے اور ظلم سے اندیشہ ہو تو پیشی مقدمہ کے وقت یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور تین بار کہے: **وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ**
انشاء اللہ تعالیٰ سب شرور سے محفوظ رہے گا۔

چوتھیہ کے واسطے

سورہ عنکبوت (پ ۲۰) چوتھیہ کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیوے۔

دفع غم

دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کیلئے اس سورت کا ورد مفید ہے۔

ظالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورہ روم (پ ۲۱) ظالم کے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو لکھ کر آب باران میں مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

کَذٰلِكَ يٰطٰیْعُ اللّٰہِ عَلٰی قُلُوْبِ الدِّیْنِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاَصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَعْجِلُکَ الدِّیْنِ لَا یُؤْفِقُوْنَ ﴿60﴾ (پ ۲۱: روم: ۶۰-۵۹)

دشمن ظالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق شروع اس کا کپڑا لینا جائز نہیں بلکہ ایسی تدبیر کریں کہ وہ شخص کسی کو اپنا کپڑا دیدے اور وہ تم کو خوشی سے دے دے یا کسی طرح خرید لیا جائے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورہ لقمن (پ ۲۱) اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخاریہ و چوتھیہ جاتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہے۔

سکون طوفان دریا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلَکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِعَمَتِ اللّٰہِ لَیْسَ بِکُمْ مِنْ اٰیٰتِہٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شٰکُوْرٍ ﴿31﴾ (پ ۲۱: لقمن: ۳۱)

طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا کے جانب مشرق میں

امراض شکم وغیرہ

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور طحال اور دیر و جگر کے باندھ دے تو یہ امراض جاتے رہیں۔

حفاظت از شر

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءٌ مَّذٰینَ وَجَدَ عَلَیْہِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِہِمُ اِمْرًا تَنِیْ تَلُوْذَانَ قَالَا مَا خَطْبُکُمَا قَالَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرَّعَاءُ وَابُوْنَا شَیْخَ کَبِیْرٍ ﴿23﴾ فَسَقٰی لَہُمَا ثُمَّ تَوَلّٰی اِلٰی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیّیْ مِنْ خَیْرِ فَکَیْرِ ﴿24﴾ فَجَاءَتْہٗ اِحْدٰہُمَا تَمْنِیْشِیْ عَلٰی اَسْتِحْبَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَذْعُوْکَ لِیَجْزِیْکَ اَجْرًا مَّا سَقِیْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَہٗ وَقَصَّ عَلَیْہِ الْقَصَصَ قَالَا لَا تَخَفْ نَحْنُوْکَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿25﴾ (پ ۲۰: قصص: ۲۵-۲۳)

اس کو بکثرت پڑھنے سے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے حفظ و ترقی فہم و علم

وَلَقَدْ وُضِعَ لَہُمُ الْقَوْلُ لَعَلَّہُمْ یَذْكُرُوْنَ ﴿51﴾ اَلَّذِیْنَ اَتٰہُمُ الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِہٖ هُمْ بِہٖ یُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ وَاِذَا بُدِیَ عَلَیْہِمُ قَالُوْا اٰمَنَّا بِہٖ اِنَّہٗ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَا اِنَّا کُنَّا مِنْ قَبْلِہٖ مُسْلِمِیْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓئِکَ یُؤْتُوْنَ اَجْرَہُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَیَذَرُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللّٰغَۃَ اَعْرَضُوْا عَنْہٗ وَقَالُوْا لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ سَلَمَ عَلَیْکُمْ لَا نَبِیْیَ الْجَہِلِیْنَ ﴿55﴾ (پ ۲۰: قصص: ۵۵-۵۱)

قوت حافظہ و فہم و علم کیلئے مہینہ کی اول جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں شیشہ کے برتن میں رات کو لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر قبل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

حصول کامیابی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تَکُنُ صُدُوْرُہُمْ وَمَا یَعْلَمُوْنَ ﴿69﴾ وَہُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاَوَّلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾ (پ ۲۰: قصص: ۷۰-۶۸)

أَحْذَرُوا وَقِيلُوا تَقِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تَقْلُبُ أُجُوهَهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ بَلَيِّنَا أَعْطَا اللَّهُ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾ (پ: ۲۲: ۱۶۱-۱۶۵)

جو ظالم کسی طرح فہمائش سے باز نہ آئے ایک کنواں معطل جس کا سوت شرق کی جانب ہو تلاش کرو اور بقدر ایک کاس کے اس کا پانی لے کر ان آیات کو ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر اس کے گھر میں چھڑک دو۔

حفاظت از آفات ویرقان

سورۃ السبا (پ: ۲۲) کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے سے تمام موزیات و آفات سے مامون رہے اور ویرقان کے واسطے پلانا اور منہ پر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظت جانور

سورۃ الفاطر (پ: ۲۲) کاغذ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

تجارت میں برکت ہو

إِنَّ الَّذِينَ يَشْلُونَ كَيْبَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ﴿٢٩﴾ لِيَرْفِيقَهُمْ أَجُورُهُمْ وَيَرْزُقَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾ (پ: ۲۲: ۲۹-۳۰)

برکت تجارت کیلئے سوئی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھ دے۔

قوت حافظہ وغالب ہونے کیلئے

یسین (پ: ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں مجملہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پیئے تو جو سن لے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

یکے بعد دیگرے ایک ایک ذال دیا جائے۔

بخار و درد سر و مرگی وغیرہ

سورۃ المجدہ (پ: ۲۱) بخار اور درد سر تمام یا نصف اور مرگی کیلئے لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بچوں کی نشوونما کیلئے

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ (پ: ۲۱: ۱-۹)

جب بچہ پیدا ہوئے سترہ دن گزر جائیں ان کو شیشہ کے برتن میں کر آب باران سے دھو کر دودھ کرے ایک حصہ اس بچے کی کھانے کی چیز میں ملائے اور ایک حصہ بوتل میں رکھ چھوڑے اور سات روز تک اس بچہ کو پلائیں اور اس کے منہ کو لبس انشاء اللہ تعالیٰ خوب نشوونما ہو۔

کثرت پیغام نکاح دختران

سورۃ الاحزاب (پ: ۲۱) لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کیلئے اس کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ذب بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَذَاعِبًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَبِرَاحًا مُبِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تَطِيعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَذَعِ أَدْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾ (پ: ۲۲: ۱۶۱-۱۶۵)

روغن چینیلی میں مشک و زعفران حل کر کے بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے اور دودھ و خساروں پر لگا کر جس کے رو برو جائے وہ اس کی عزت کرے اور سب پر اس کی ہیبت ہو۔

دشمن کو ویران کرنا

لَبِئْسَ لِمَنِ يَنْتَسِبُ الْمُؤْمِنُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجَفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَسُوفَ يَكْفُرُ بِهِمْ لَمَّا لَا يَنْجَا وَرُؤُوسُكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مُلْعُونِينَ أَسْمَا نَقْفُوا

نظر بدہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔
دشمن پر غلبہ پانا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ أَغْصَانًا فَلَمَّا أَصْبَحُوا نَظَرُوا إِلَى الْآدِقَانِ فَهُمْ مُقْمِحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ (پ: ۲۲: یسین: ۸-۹)

اگر ذہال پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یہ آیتیں بستر پر لیٹ کر پڑھنے سے چور اور مفسد سے محفوظ رہے۔

جھگڑا ختم کرنے کیلئے

اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے سے جو ناحق پر پہنچے وہ بداد اور مغلوب ہو جائے۔

دفع آسیب

وَاصْبِرْ صَبْرًا ﴿١﴾ فَالزَّجْرُ جَرَبٌ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّيْلِبُ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَهُكُمُ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ أَلْكَوَابِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخُطْفَةُ فَاتَّبَعَهُ فَيَهَابُ فَأَقْبَ ﴿١٠﴾ (پ: ۲۳: سورة الصافات: ۱-۱۰)

آسیب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

أَرْحَضُ بِرُحْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَعَيْنَا لَهُ أَهْلَةً وَمِنْهُمْ رَحْمَةٌ مِّنَّا وَذِكْرَى لِأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخَذْ بِيَدِكَ صِغْتًا فَاصْرُبْ بِهِ وَلَا تُحْسِنْتَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نَعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَادْخُرْ عِندَنَا بُرْجَهُمْ وَاسْحَقْ وَيَعْقُوبُ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُضْطَفِينَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَادْخُرْ أَسْمِعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّا لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنُ مَبَازٍ ﴿٤٩﴾ حَسْبُ عِنْدَنا مُفْتَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَكَبِّرِينَ فِيهَا يَدْخُلُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ (پ: ۳۲: سورة ص: ۴۲-۵۱)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔
برائے محبوبیت و مقبولیت

سورة زمر (پ: ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔
ظالم سے بچنے کیلئے

فَسْتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفْئُوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ (سورة مؤمن، پ: ۲۳، آیت ۴۴)

ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورة حم مجده (پ: ۲۳) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سر مدھیں کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخنہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔
شر سے حفاظت

سورة شوری (پ: ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورة الزخرف (پ: ۲۵)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیش

سورة الدخان (پ: ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورة جاثیہ (پ: ۲۵)، پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے تمام آفات و موزی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن و شر وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶)، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھنے سے تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت

سورۃ محمد (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض: اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی

سورۃ الفتح (پ ۲۶)، رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح

سورت کو لکھ کر قال یا جدال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق

کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿١﴾ لِيُعْفِيَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وَيَسِّرْ لَكَ نَجَاتَكَ وَيَهْدِكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا

عَظِيمًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا بِهِمْ

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾ (پ ۲۶، فتح ۲۱)

قبولیت عامہ کیلئے با وضو مشک و گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ٹوپی میں رکھ

لے مگر پہننے وقت بھی با وضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶)، اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دامنی دولت کیلئے

سورۃ ق (پ ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشو و نما درخت و برکت

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَاذِبُونَ

هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾ إِذْ آمَنَّا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا

مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كَنْزٌ حَفِيطٌ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُرِيجٍ ﴿٥﴾ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ تَنْسِفُهَا وَرَبُّهَا وَمَا

لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾ وَالْأَرْضُ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا زَوَاسِي وَأَوْنَتْهَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ نَهْجٍ ﴿٧﴾ تَنْصُرُهُ وَذَكَرَىٰ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُبِينٌ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ خَشْبَ حَسَنٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَالشَّجَرِ نُنْجِلُ لَهَا طَلْعَ

نَضِيدٍ ﴿١٠﴾ زَرَقًا لِلْعِمَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

(پ ۲۶، سورۃ ق ۱۱)

درخت میں برکت و حفاظت کیلئے ربیع کا اول آب باران کسی نئے روئی یا شیشہ کے

برتن میں لے کر اور آیتیں سات پرچوں پر زعفران و گلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے

وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت

جس درخت کی جز میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جو دانہ اس پانی میں تر کر کے

بودیں خوب نشو و نما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف و درد شکم

اور آب باران سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور درد شکم دفع ہو۔

بچہ کے دانت نکلنے کیلئے

جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت باسانی نکلیں۔

تحقیف مرض

سورۃ الذاریات (پ ۲۶)، مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تحقیف ہوتی ہے۔

حفاظت تیر و تیغ

سورة الحديد (پ ۲۷)، اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر و تیغ سے محفوظ رہے۔
دفع بخار و ورم: اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکون مریض

سورة المجادلة (پ ۲۸)، اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے نیند اور سکون آئے۔
حفاظت غلہ: اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾
(سورة شرا، آیات ۲۱ تا ۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت و فطانت زیادہ ہو۔
دفع درد: کسی قسم کا درد عضو میں ہو یا وضو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورة الممتحنة (پ ۲۸)، اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔
قبولیت عوام: سورة القف (پ ۲۸)

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۸﴾ هُوَ
الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُونَ ﴿۹﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ
عَذَابِ النَّارِ ﴿۱۰﴾ تَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔
رہائی از قید

سورة الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔
برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔
بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔
برائے مغلوبیت

سورة النجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔
برائے وجاہت

سورة القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قبل نماز لکھ کر عماد کے اندر رکھنے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم و طحال و جانور موزی

يَسْمَعُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِنِ اسْتَطَعُوا أَنْ تَنفَعُوا مِنْ أَفْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَانفَعُوا لَا تَنفَعُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾ (رحمن: ۳۳)

کوئی کتابھونکا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوب چشم دفع ہو جائے۔

دفع سانپ و بچھو: دیوار پر لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورة الواقعة (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ آسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک و پیاس

سورت مذکور کو با وضو صبح و شام پڑھنے سے گرنگی و تشنگی دفع ہو۔

سکون مرض و مرگی و درد وغیرہ

سورة التمریم (پ ۲۸)، اس کو مریض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی والے کو افاقہ ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورة ملک (پ ۲۹) اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔
برائے فقر و فاقہ: سورة نون (قلم پ ۲۹)، اس کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

حفاظت حمل

سورة الحاقة (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔
حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہو اپانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچہ مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن زیتون پر پڑھ کر بچہ کو دل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورة المعارج (پ ۲۹)، اسی کو سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔
برائے حاجت روائی و غم

سورة نوح (پ ۲۹)، اس کا درد ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور غم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔
رہائی قید: سورة الجن (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے یا سانی رہائی پائے۔
وسعت رزق: سورة المزمل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن

سورة المدثر (پ ۲۹) اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورة القیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب میں رقت اور

وَيُذْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿12﴾ وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَضْرَمِنَ اللَّهِ وَنُفِّحَ قُرْبَتِ

(سورة الحنف، آیہ ۱۳۸)

خاصیت: حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص و زعفران اور آب نسرین مقطر سے لکھ کر اندر کے کرتے میں رکھے قبول عام اور بیت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورة الجمعہ (پ ۲۸)

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ﴿4﴾ (سورة الجمعہ، آیت ۲)

صدف کے ٹکڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت و حفاظت رہے۔
آشوب چشم و درد ذہن

سورة المنافقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور ذہن پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنْتُمْ حُشْبٌ
مُسْنَدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ فَلَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ
يُؤْفَكُونَ ﴿4﴾ (منافقون: ۳)

دشمن کی زبان بندی کیلئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلانہ ہو پڑھ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورة التغابن (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔
برائے تدبیر روزی: سورة الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيَسْفِكْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَاءً أَتَاهَا
سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿7﴾ (سورة الطلاق، آیہ ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف شب کو اٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور درد و شریف سو مرتبہ اور یہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو نیکی دفع ہو۔

کان کی گونج و بوا سیر کے لئے

سورة الاعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے وہ زائل ہو جائے اور بوا سیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد و نرینہ
شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد و نرینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورة الغاشیہ (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورة الفجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورة البلد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موزی جانور اور بچش سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورة الفس (پ ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور اس کا دم کیا ہو پانی بخار والے کو نافح ہے۔

والپسی گم شدہ

سورة النحل (پ ۳۰)، جس کی کوئی چیز گم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورة الانشراح (پ ۳۰)، اس کو سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو۔
دفع پتھری

اس کا دم کیا ہو پانی پینا پتھری کو بڑھ بڑھ کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔
حفاظت غلہ

سورة التین (پ ۳۰)، اس کو غلہ کی کوٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورة الدھر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔
دفع ذئیل: سورة المرسلات (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے ذئیل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورة النبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورة النازعات (پ ۳۰)، دشمن کے موبہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔
برائے حفاظت راستہ

سورة یس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔
تقویت چشم

سورة التکویر (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالادفع ہو۔
رہائی قید و بخار

سورة الانقار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلدی رہائی ہو اور اگر بخار والا اس کے پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورة التطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش: سورة الانشقاق (پ ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔
بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورة البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے یا سانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر دوا: سورة الطارق (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

برائے حفاظت: سورۃ الماعون (پ ۳۰)، استغاثی چیز پر پڑھ کر دم کرو تو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ

سورۃ الکواثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک و شک

سورۃ الکفر ون (پ ۳۰)، اس صبح و شام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورۃ النصر (پ ۳۰)، اس کو رات کے پندرہ کر کے جال میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد

سورۃ ابی الہب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انجام بعافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورۃ اخلاص (پ ۳۰)، اس کی خاصیت مثل سورۃ کافرون کے ہے۔

دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ

المعوذتین (الفلق، الناس پ ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ ذَلِيلٍ إِلَى أَقْوَمِ سَبِيلٍ وَاللَّهُ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ضرر درساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

حفاظت سفر

سورۃ العلق (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بخری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورۃ القدر (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے ناصیہ پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے

اگر سچ بولنے کی ہمت و عزم کیا جائے تو اس سورۃ کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع یرقان: سورۃ البینہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا یرقان اور دم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورۃ الزلزال (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور امن از خوف

سورۃ العادیات (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی: سورۃ القارعہ (پ ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورۃ النکاثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد شقیقہ کیلئے نافع ہے۔

حفاظت دینہ

سورۃ العصر (پ ۳۰)، مال وغیرہ دین کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد: سورۃ البزہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورۃ الفیل (پ ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بفضلہ تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورۃ الایلاف (پ ۳۰)، کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و ختمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات: سورۃ یٰسین جس حاجت کیلئے ۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین

پڑھے اگر خوفزدہ ہو یا مومن ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

حاجت روائی

داری نے حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس

کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے

تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں و فرحاں رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۃ یٰسین میں چار جگہ الرحمن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۃ تبارک

الذی میں پس جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اور جب الرحمن آئے دہانے ہاتھ کی ایک انگلی بند

کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے۔ حتیٰ کہ ختم سورہ پڑھنے ہاتھ کی

چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور

لفظ الرحمن پڑھنے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی

تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عصر غلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب

کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے حیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خبر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدو کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعمال قرآنی

حصہ سوم

دفع درد سر

قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت درد سر کی عرض کی آپ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون دیتا اور جب اس

کو اتارنا پھر درد ہونے لگتا اس کو تعجب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

فقیر محمد مازنی کو بخار ہوا ان کے استاد ولی عمرو بن سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار

کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندھا بخار اسی وقت جاتا رہا

انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ

آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فضل سے تو یہ کی انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور

خود باندھ دیا فوراً بخار جاتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی

اس وقت انکا اعتقاد پختہ ہوا اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا

رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و

مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

واپسی بخیریت از سفر: سورۃ فاتحہ کو پڑھنے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیڑی اور جھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے۔

پیاس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر

پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہو۔

مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿٧﴾ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ (سورة الطارق: ۱۰ تا ۱۳، پ ۳۰، رکوع ۱)

سوتے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔
برائے نیند

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ (پ ۲۲: احزاب، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔
حفاظت از شیاطین

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِيبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخَرَاتٌ بِأَمْرِهِ لَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ (پ ۸: اعراف، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بردشمن: اعمال نصرت در حرب وغیرہ،
سَيَهْرَمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ (پ ۲۷: بقرہ، رکوع ۳)

مٹی پر دھکر دشمن کی طرف پھینکنے سے ان کو شکست ہو۔
برائے حفاظت جانور

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑیا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تحوید ہے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں نکلیں۔

وَلَا يُؤْذُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ (پ ۳: بقرہ، رکوع ۳۳)
فَاللَّهُ خَبِيرٌ حَفِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ﴿٦٤﴾ (پ ۱۳: یوسف، رکوع ۸)
وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿٧﴾ (پ ۳۲: صافات، رکوع ۲۱)

سورة تبارک الذی اگر رویت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور جملہ شرور سے محفوظ رہے۔
دفع کلنی

سورة حشر، ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چیڑی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تھوڑا سا زخم لے کر دس آیتیں آل عمران کے شروع کی اور آخر کی پانچ آیتیں سورة حشر کی لو اتار لیا سے آخر تک اس پر دم کر کے پی لیا پانی پیٹ میں اترا تھا کہ وہ کلنی کان سے نکل آئی۔
برائے حاجت

سورة واقعات کی ہر آیت میں ۳۱ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رزق کے متعلق ہو۔
برائے غلبہ دشمن و قضائے حاجات
سورة طہ صافح صادق کے وقت اس کے پڑھنے سے نیاز رزق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر و دفع گرسنگی

سورة اخلاص جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صدمہ پڑھے کھانے پینے کی چنداں حاجت نہ رہے۔

دفع جن و موزی جانور

اگر خرگوش کی جھلی پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موزی جانور اس کے پاس نہ آئے۔
آسانی کار

اور وقت خواب، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۲ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں تکان نہیں ہوتا۔
حفاظت احتلام

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النُّجُومُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّا خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿١٧﴾ (پ ۱۴: سورہ حجر، رکوع ۲)
وَحِفْظًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾ (پ ۲۳: حم سجدہ، رکوع ۲)
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ (پ ۳۰: طارق، رکوع ۱)

إِنْ بَطَشَ رَبِّكَ لِشَيْءٍ دُونَ ذَلِكَ ﴿١٢﴾ أَنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ
الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَالٍ لَمَّا يُرِيدُ ﴿١٦﴾ هَلْ أَتَاكَ
خَبْرٌ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنُ وَثَمُودُ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ (پ ۳۰: مدون، رکوع ۱)
جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

دشمن پر غلبہ

”سورہ کوثر“ تمہاری میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔

نظر بد کے لئے

لَخَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَنْتَوَى الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لِرَبِّ
فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ (پ ۲۳: مؤمن، رکوع ۶)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)
لکھ کر باندھے اور پڑھ کر دم کر لے۔

حفاظت از شرموڑی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ (پ ۳۲: یسین، رکوع ۳)
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيُتَذَكَّرُونَ ﴿٣٦﴾ (پ ۲۹: مرسلات، رکوع ۱)
صُمُّ بَكُمْ عَمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جانور موڑی

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَلْنَا وَلَكُمْ أَعْمَلْنَا لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۲)
اس پر پڑھے گزند سے محفوظ رہے۔

دفع شدائد

حَمِّ ﴿١﴾ عَسَقِ ﴿٢﴾ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۱)
شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا
خوف نہیں ہوتا۔

اول۔ قُلْ لَنْ يُصِيبَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَا مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ (پ ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم۔ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِصُورٍ فَلَا تُحَاسِفْ لَهُ إِلَّا هُوَا وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
﴿١٠٧﴾ (پ ۱۱: یونس، آخر رکوع)

سوم۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۱)

چہارم۔ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ مَّا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَا
اِخِذْ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ ﴿٥٦﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۵)
پنجم۔ وَكَانَ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَاِنَّا لَنُحْمُ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿60﴾ (پ ۱۲: عبکوت، رکوع ۶)

ششم۔ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿2﴾ (پ ۲۲: فاطر، رکوع ۱)

ہفتم۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿38﴾ (پ ۲۳: الزمر، رکوع ۴)

مخالفین نہ دیکھ سکیں

برائے استعارہ چشم عدواہل یمن میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر لڑائی ہو رہی تھی میں نے اذان لزلزلت پڑھ کر زمین پر ہاتھ مار کر اس طرف کوئی پھینک دی پھر سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھیں۔

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ دَرَكًا وَلَا تُخْشَى ﴿77﴾ (طہ: رکوع ۴)

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿9﴾ (یسین: رکوع ۱)

قسم کھا کر کہتے ہیں کہ میں یہ عمل کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا تھا یمن پہنچ کر کہنے لگے کہ ابھی تو وہ شخص یہاں تھا کھل مل گیا اور ان کو نظر نہ آیا۔

گم شدہ کی واپسی

گر بیختہ دوستیابی گم شدہ جعفر خالدی کا ایک ٹکین دجلہ میں گر گیا انہوں نے یہ دعا پڑھی،
يَا جَامِعَ النَّاسِ لَيْسَ لِي رَيْبٌ فِيهِ اجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِي اِيك روز اوراق کاغذات دیکھ رہے تھے کہ ان کاغذات میں وہ ٹکین مل گیا۔
دیگر سورہ والضحیٰ پڑھے اور اس آیت کو تین بار پڑھے

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ
برائے چور

یہ آیتیں روٹی یا کسی خوردنی چیز پر لکھ کر جن پر شبہ چوری کا ہو ان کو کھلا دے چور نہ کھا سکے گا۔
وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَءُتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۹)

يَسْجُرْغُهُ وَلَا يَكَاذُ يُسِغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿17﴾ (پ ۱۳: ابراہیم، رکوع ۳)

الْأَيْسُجِدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿25﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ ۱۹: نمل، رکوع ۲)

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿105﴾ (پ ۱۵: بنی اسرائیل، رکوع ۲، آخر)

واپسی مال مسروقہ

جس دروازہ سے مال یا گر بیختہ نکلا ہے اس میں کھڑا ہو کر سورۃ الطارق پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ واپس آئے گا یا اس کو خواب میں دیکھ لے گا۔

بھاگنے کی عادت چھڑانا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (پ ۴: آل عمران)

اس آیت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص کو بھاگنے کی عادت ہو یا جس عورت کو نافرمانی اور سرکشی کی عادت ہو اس کو کھلا دینے سے وہ عادت جاتی رہتی ہے۔

حفاظت مال

اپنے رومال وغیرہ کے کونہ پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین اور قل یا ایہا الکفرون ہر سورت تین بار اور سورۃ طارق ایک بار اور سورۃ الضحیٰ تین بار بڑھ کر اس میں گرہ لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ جانے نہ پائے گا۔

دفع درد سر

برائے درد سر، آخری جمعہ رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے،
 اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ
 عَلَيْهِ ذَلِيلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضَهُ الْيَنَابِيسَ ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے درد شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَا تَتَّخِذُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ اَنْ يَنْفُسُوْهُمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًا (پ ۱۳، رد، رکوع ۲۴)

دفع وجع قلب

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُوْرِهِمْ مِنْ غَلٍّ (پ ۸، اعراف، رکوع ۵)

اس آیت کو مٹی کے کورے برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے
 درد قلب زائل ہو جائے۔

دفع نکسیر

وَقِيلَ يَا اَرْضُ اِنْلَعِيْ مَّاءَ كِبٍ وَيَسْمَاءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
 (پ ۱۲، ہود، رکوع ۴)

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ (پ ۲۴، زمر، رکوع ۳)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (پ ۱، سورۃ البقرہ، رکوع ۱۶)

کتان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھو۔

دفع درد ڈاڑھ

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٍّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۸)

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبا لیں۔

ایضاً

برائے داڑھ جب کوئی اس کا شاکہ آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اس کو نہ چھوڑے پھر سورۃ
 فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتلا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی
 طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتلا دے
 پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جا کر آرام کرے بلکہ
 سو رہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوْلَمْ يَرِ الْاِنْسَانَ اِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿7 7﴾ (پ ۲۲، یسین، رکوع آخر)
 اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَهُ مَّا سَكَنَ فِي الْبَلَدِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾
 (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلْ لَّكَ السَّمْعَ وَالْاَبْصَرَ وَالْاَفْئِدَةَ
 (پ ۲۱، الم سجدہ، رکوع ۱)

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (پ ۱۵، نبی اسرائیل، رکوع ۹)

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ امام غزالی نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلٹا تھا
 اور بتلانے سے نکل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلا دیا وہ یہ ہے کہ

النَّصَّ (پ ۸، اعراف، شروع)

کھنکھس (پ ۱۶، مریم، شروع)

حَمَّ ﴿2﴾ عَسَقَ (پ ۲۵، شوری، شروع)

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ ۱۹، اہل رکوع ۲)

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ (پ ۲۵، شوری، رکوع ۲)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾

(پ ۷، انعام، رکوع ۲)

پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوْهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱۰)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّ بَصْرِكَ الْيَوْمَ حَبِيدُ ﴿22﴾ (پ ۲۶، ق، رکوع ۲)

رفع نکیر

نکیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے نکیر بند ہو بحکم واحد و قہار عزیز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَا ۙ إِنَّ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ تَحْتِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَقِيلَ يَارَاضُ ائْبَلْعِي مَاءَ كَبِّ وَبِسْمَاءَ أَفْلَحِي وَغِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾

(پ ۱۲، ہود، رکوع ۲)

برائے وسعت عیش

برائے وسعت عیش اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک عیش میں رہے۔

برائے قرار حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ فربہ ذبح کر کے ایک

دیگچہ میں تھوڑے پانی میں بخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے اور برتن میں سورۃ فاتحہ اور درود شریف اور حروف ابجد سے فطخ تک اور دوسرے برتن میں

قال انما انا رسول ربك لاهب لك غلما قال ربك هو علي هين ولنجعل له اية للناس رحمة منا وكان امرا مقصيا فحملته بعون الله فحملته بلطف الله فحملته بلا حول ولا قوة الا بالله فانابتت به مكانا قصيا

اِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ 'كُنْ' فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یسین، آخری رکوع)

لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر بیوی کے انشاء اللہ تعالیٰ حمل رہ جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

بابا درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا ۙ إِنَّ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ تَحْتِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

وَلْيُؤْأَفِيَ كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَارْدَاذًا وَابْتِغَاءً ﴿25﴾ (پ ۱۵، کہف، رکوع ۲)

ایضاً

کسی برتن پر یہ لکھ کر پلایا جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۳)

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿51﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿72﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَالْيُؤْأَفِيَ رَبِّهِ أَتَىٰ مَسْنَىٰ الضُّرِّ وَأَتَتْ آرْحَمُ الرِّحِمِينَ ﴿83﴾

(پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

يُرْجَعُونَ ﴿36﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورۃ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر آسیب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چھڑک دیں انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يُخَوِّنُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُونَ لَكُمْ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿154﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَتَذَكَّرُونَ فَضُلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَنُهُ فَأَزْرَهُ فَأَسْغَطَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوْفِهِ يَغِيْجُ الزَّرْعَ لِيُحِيطَ بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿29﴾

(پ ۲۶، الف، رکوع ۴)

لکھ کر روغن کچید سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی ماش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

امام غزالیؒ نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لوٹھی شب کو پیشاب کرنے پیشی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

وَرَكِبْنَا إِذْنًا دَى رَبِّهِ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿89﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿91﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورۃ یوسف لکھ کر حاملہ عورت کے تعویذ باندھ دے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بھرائی سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ نے دو بیسے جوش دیئے ہوئے منگائے اور چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ (پ ۲۷، ذاریات، رکوع ۳)

اور مرد کو کھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھ

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهَيِّدُونَ ﴿48﴾ (پ ۲۷، ذاریات، رکوع ۳)

وہ عورت کو کھانے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے امساک

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھ دے

أَبْجَدُ، هُوَ، حَطَى، كَلَمَن، سَعْفَص، قَرَشَتْ، انْخَذَ، ضَطْعُ

وَقِيلَ يَا رَجُلُ أَنْ لِعَيْنِي مَاءٌ كَ وَيَسْمَاءُ أَقْلِيْعِي وَغِيْضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ (پ ۱۲، ہود، رکوع ۳)

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ (سورۃ ناندہ، آیت ۶۳)

دفع استرخاء عضو تاسل

تین روزے رکھے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی پتھلی پر تاجتے کے قلم سے گلاب و زعفران سے لکھ کر چاٹ لے تین دفعہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

برائے زخم و ذیل وغیرہ

زخم و ذیل و عرق النساء اور مسہ اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا خَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ
كُلَّ شَيْءٍ ط إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿88﴾ (پ ۲۰، نمل، آخری رکوع ۲)
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۶، طہ، رکوع ۶)
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ
قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِي خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اَلْوَقْ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ
مُوتُوْا اَنْتُمْ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلٰى النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى غُرُوشِهَا قَالَ اَتْنِيْ بَعْضُ هٰذِهِ اللّٰهِ بَعْدَ
مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ مَعِ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ مَّ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج
وَانْظُرْ اِلَى جِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِلنَّاسِ وَاَنْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا
ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿159﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الہی ہو تو مر جا۔
دفع داو

برائے داد اس پر یہ آیت لکھ کر باندھ دی جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ
قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

پڑھے اسی وقت اچھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمَصَّ	(پ ۸، اعراف، شروع)
طه	(پ ۱۶، طہ، شروع)
طس	(پ ۱۹، نمل، شروع)
کھیعص	(پ ۱۶، مریم، شروع)
یس و القرآن الحکیم	(پ ۲۳، یسین، شروع)
حتم عسق	(پ ۲۵، شوری، شروع)
ق	(پ ۲۶، ق، شروع)
ن والقلم وما یسطرون	(پ ۲۹، ن، شروع)

ایضاً

فقیر کبیر احمد موسیٰ بن عجل آسیب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے،

قُلْ ءَاللهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھیتی کھیتی گر گئی انہوں نے خواب میں دیکھا
کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں
اس کی شفا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ءَاللهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (پ ۲۷، طس، رکوع ۲)

يَسْمَعُ السَّمْعُ وَالْأَنفُ اِنْ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفِلُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَاَنْفِلُوْا لَا تَنْفِلُوْا اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ (پ ۲۷، طس، رکوع ۲)

قَالَ اخْسَوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ ﴿108﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

اور سورۃ انا انزلناہ پھر کہا اے اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو جسم سے نکال دے،
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ایضاً

نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی
جائیں اور بائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

وَادْقَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾
(پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

برائے حفظ وغیرہ

سات اتوار کو بہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر گنہار منہ نکل جائے پہلے اتوار کو

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا يُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ وَسِعَ كُرْسِیُّهٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾
(پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۲)

دوسرے کو

اللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ سَيُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ
وَعَذَابٌ شَدِیْدٌ مِّمَّا كَانُوْا یَمْکُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۱۵)
تیسرے کو

اللّٰهُ لَطِیْفٌ مِّمَّا یُعٰدِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿19﴾
اور چوتھے اتوار کو

الْمَصِّ ﴿1﴾ (اعراف شروع) کھجور ۱ (پ ۱۱، بقرہ شروع) طہ ۱ (پ ۱۱، طہ شروع)

اور پانچویں اتوار کو

یس ۱ (پ ۲۲، یسین، شروع)

یس ۱

برائے عرق النساء

ایک منسف یعنی جیلی بنالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو درد شریک
پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریض کی کمر تک لے
کر اور انگلی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی منسف سے بچا کر مریض سے کہے اس پر اپنا
پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آیتیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے
تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورۃ فاتحہ قل ھواللہ معوذتین،

وَالْحُكْمُ لِلّٰهِ وَاحِدٌ مِّنْ اِلٰهٍ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿163﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۱۹)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ج
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۴، ۳)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿26﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۲)

آیۃ الکرسی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ
وْکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نَفَرٌ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفِرَ اَنْکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اَکْسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذُنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَہٗ لَنَا بِہٖ وَاغْفِرْ عَلَیْنا وَارْحَمْنَا اِنَّکَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلٰی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۲)

اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی
الْعَرْشِ یَغْشِی السَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُہٗ حَیْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
مُسْحَرَاتٌ مِّمَّا یُاْمُرُہٗ اِلَّا لَہُ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ تَبَرَّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾

(پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

خَمْدٌ ﴿1﴾ عَشَقٌ ﴿2﴾

(پ ۲۵، شوری، شروع)

خَمْدٌ ﴿1﴾

(پ ۲۳، مؤمن، شروع)

اور چھپے اتوار کو

طَسْمٌ ﴿1﴾

(شعراء، شروع)

طَسْمٌ

(پ ۱۹، نمل، شروع)

الْمَرِّ

(پ ۱۳، برعد، شروع)

اور ساتویں اتوار کو

قَ ﴿۲۶﴾ (ق، شروع) ن ﴿۲۹﴾ (الہم، شروع)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ، كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یٰسین، آخری رکوع)

الْيَاضَا

کبھی کہتے ہیں کہ میرا کاجو قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

الرَّحْمَنِ ﴿1﴾ عَلِمَ الْقُرْآنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلِمَهُ الْيَّانَ ﴿4﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿16﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿17﴾ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿18﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿19﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿21﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿22﴾

لکھ کر مزمن سے دھو کر لڑکے کو پلاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

الْيَاضَا

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ الم نشرح دھو کر پیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جو گائے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پہچانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پر بچے پر لکھے، سورۃ فاتحہ قل هو اللہ معوذتین۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿72﴾ (یٰسین، پ ۳۲، رکوع آخر)

وَأَنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ أَلَّا نَهْرٌ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْقَىٰ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

پھر تھوڑی مٹی لے کر اس پر فاتح سات بار قل هو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر تھوڑی سی اس کے ننھے کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونک دے پھر وہ تعویذ اس کے ہاتھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات نکلریاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيلَ يَا رَأْسُ الْبُلْعَىٰ مَاءٌ كَبٌّ وَيَسْمَاءُ أَقْلِعَىٰ وَغِيصُ الْمَاءِ وَقُصِي الْأُمُورُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ اللَّقُومِ الظُّلُمِينَ ﴿44﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی پھر جب بارش ہونا چاہو ان نکلریوں کو آب جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع ملخ و موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیہ ابراہیم علوی سے منقول ہے کہ ٹوٹیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول:- فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم:- حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم:- يَنْقُومَنَا أَجِبُوا ذَا عَمَى اللَّهِ (سورۃ احقاف)

چہارم:- لَمْ أَنْصَرْ قَوْمًا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿227﴾

(سورہ قنوبہ)

ینجم: - وَجِلَّ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ. (سورہ قنوبہ)

ششم: - اَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ (سورہ نحل شروع)

ہفتم: - صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ (سورہ نمل آخر)

ہشتم: - يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ (سورہ طہ رکوع ۶)

نہم: - وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ (سورہ مدثر رکوع ۱)

دہم: - وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ (سورہ نحل)

ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکا دی جائے۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ (سورہ بقرہ)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خوردہ زراعت وغیرہ کیلئے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار

گوشوں پر لٹکا دی جائے۔

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا (سورہ احزاب رکوع ۲)

برائے دفع موش

سورہ تبت لکھ اس کے بعد یہ دعا لکھے،

أَيُّهَا الْفَارُ ارْحَلْ عَنَّا فَإِن لَّمْ تَرْحَلْ فَأَذِّنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ انْصَرِ

فُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

اور اسے حکیت میں رکھ دے۔

دفع جانوران موذی

مخ فیل و دیک و مار و کژدم وغیرہ کیلئے آیات ذیل پرچہ پر لکھ کر دفن کر دیا لٹکا دو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَىٰ وَاتُونِي

مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ ﴿١٣:٣٠-٣٤﴾

يَا أَيُّهَا النَّسْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَخْطِبَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ وَهُمْ

لَا يَشْعُرُونَ ﴿18﴾ ﴿١٨:٢٤﴾

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بَحْنُودٌ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ

صَاغِرُونَ ﴿37﴾ ﴿٣٤:٢٤﴾

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ ﴿٣٥:٥٥﴾

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ ﴿٤٣:٢﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ مِّن فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

﴿٢٢:١٣﴾

كَانَ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْجِئُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا

الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿35﴾ ﴿٣٥:٢١﴾

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا

يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ ﴿٥٠٢:٢﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دُخِمَ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةٌ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

مِنْ سَائِهِ فَلَمَّا خِرَّ تَتَشَبَّهَ الْجَنُّ أَن لَّو كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

الْمُهِينِ ﴿14﴾ ﴿١٣٣:٤﴾

قَالُوا يَمْوَسَّىٰ اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرَّجْزَ

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿134﴾ ﴿١٣٣:٤﴾

اس کے بعد سورہ فاتحہ لکھ انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانوران موذی دفع

ہو جائیں گے۔

وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿23﴾ (۲۳:۲۵)
لکھ کر کھلائے۔

برائے دروز ہر نیش

تھوڑا روغن کچھ لے کر نیش کے موقع پر کھ کر یہ آیتیں پڑھے آیت الکرسی تین بار
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ
اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَى جَمْرِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ صَلِّ وَانْظُرْ إِلَى
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمْتُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿250﴾ (۲۵۹:۲)

تین بار

وَلَوْ أَنَّ قُرْءَ اَنَا سِيرَتْ بِهَ الْجِبَالِ أَوْ قُطِعَتْ بِهَ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٍ بِهَ الْمَوْتِ
بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَقَلَّمْ يَابِسَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى
النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُ
قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿31﴾
(۳۱:۱۳)

تین بار

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (۱۰۷:۱۰۵، ۱۰۷:۱۰۶)

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْ مِ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ﴿19﴾ (۹:۳۶)

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ أَلَا تَعْلَمُوا عَلَى

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے ہاتھ دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)
بِطْلٍ بِطْلٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

فَعَلَبُوا هُنَا لِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿119﴾ (۱۱۹:۴)

قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۰:۱۰)

وَقُلْ حَتَّى الْحَقُّ وَذَقِ الْبُطْلُ إِنَّ الْبُطْلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿81﴾ (۸۱:۱۴)

اور معوذتین

ایضاً

سورۃ لَمْ یَكُنْ پاک برتن لکھ کر دھو کر تین روز تک پیئے۔

ایضاً

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ مِ بَيْتِهِ مَهَا جَرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿100﴾ (۱۰۰:۳)

کسی برتن میں لکھ کر گھی سے مٹا کر محو رسات روز ہا وضو زبان سے چائے۔

ایضاً

تین بیسے پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر ایک پر

قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۰:۱۰)

اور دوسرے پر

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

اور تیسرے پر،

آئے انشاء اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے پھیل لانے کیلئے

بنی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ تمام و کمال لکھی اور مالک یوم الدین سات دفعہ لکھا اور اس کو دھوکرا ایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر ہو گئے تھے خدائے تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی ان میں پتے آ گئے تھے اور پھل آنے لگے۔

قضائے حاجت

ابن سیرین سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے وہاں ٹھہرا ہر حاجب رات ہوئی ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آ گئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کنویں ہیں اور عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الْم ۱ ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝۴﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاِنْ تَبٰدَلَا مَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ يُخٰسِ اَنْفُسَكُمْ بِهٖ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نَفَرَقَ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِىُ اللّٰهُ نَفْسًا اَوْ سَعْيًا لَهَا مَا تَكْسِبَتْ وَ عَلٰيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيتَا اَوْ اَخْطَاْنَا اَنْتَ رَبُّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

وَاَنْتَوْنٰی مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ ﴿٢٤: ٣٠، ١٣﴾

تین تین بار وائلی، الم نشرح قل حوالہ، معوذتین تین تین بار آدھا عمل نہ پڑھنے پائے گا کہ آرام ہونا شروع ہوگا۔

حفاظت مال و متاع از ظالمات

اگر زمین کی پیمائش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگا دیا جائے گا تو اس عمل سے زمین پیمائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار آیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دی جائیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاتٰى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ﴿١٣: ٣١﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ﴿٢١: ١٠٣﴾

اَلَمْ تَرَ اَلَىٰ رَيْكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنٰ سَاكِنًا ﴿٢٥: ٣٥﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ خَمِيْعًا قَبَضْنٰهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ مِّمَّ يَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾ ﴿٣٩: ١٤﴾

یہ پچھپچھے میں لئے ہونے چاہئیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہئے تاکہ کلام الہی کی بے ادبی نہ ہو۔

ایضاً

اسی طرح اگر ظالموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے پانچ پتھر لے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل حوالہ تین تین بار معوذتین تین تین بار تمام سورۃ تبارک الذی تمام آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی سیرانی کیلئے

زمین و درخت کی سیرانی کیلئے ایک فصل نہ ہو ٹھیکری پر یہ آیت۔

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنَا فَالْتَقٰى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرِ قَدِيْرٍ ﴿12﴾ ﴿٥٣: ١٢﴾

لکھ کر اور آنکھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گزرنے کی جگہ نظر نہ

اور دو آیتیں سورۃ الرحمن کی

يَسْمَعُ السَّمْعُ وَالْأَبْصَارُ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
فَاتَّقُوا لَاتَنْفُذُوا إِلَّا بِإِذْنِ الْمُسْلِمِ ﴿33﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿34﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا سُورَاتٍ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (۳۵:۳۳)

اور چار آیتیں آخر سورۃ حشر کی

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ نُصْرَتُنَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾
(۲۴:۲۱)

اور تین آیتیں

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ اللَّهُ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرَاتٍ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا
عَجَبًا ﴿1﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَأَنَّهُ
تَعَالَى جَدُّ رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ (۳:۱)

یہ تین آیتیں ہیں ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ اور چور اور ہر قسم کی بلاؤں سے
دفع ہو جاتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے۔ محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے
ہیں کہ ہمارے ہاں ایک بوڑھے کو فاجعہ ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفاء ہو گئی۔

ایضاً

محمد بن دستور یہ سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کی بیاض میں ان کے ہاتھ کا لکھا
ہوایکھا کہ یہ نماز حاجت ہزار حاجت کے واسطے حضرت حضرت نے کسی عابد کو کھائی تھی دو
رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار قفل یا ایہا الکفرون دس بار اور اس
میں دس بار درود شریف اور دس بار

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا جَزَاءُ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿286﴾

تین آیتیں سورۃ اعراف کی

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
م بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ أَدْعُوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ (۵۶:۳۵)

اور بنی اسرائیل کا آخر

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا الرِّحْمَنِ أَيُّ مَاءَدٍ عُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ كَبِيرًا ﴿111﴾ (۱۱۱:۱۱۰)

اور اول صافات سے لازب تک

وَالصَّفَّاتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزَّجْرُ رَبِّ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتَّالِيَتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾
إِنَّا رَبُّكَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِذِيْنَةِ الْكُوكَبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا أَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَلِيفَ الْخَطْفَةِ فَآتِهِمْ ذِيَّهَاتٍ
ثَاقِبٍ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ
لَازِبٍ ﴿11﴾ (۱۱:۳۴)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور دس بار

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھا دے انہوں نے بتلا دی میں نے پڑھ کر علم و حکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آخر شب میں یہ نیت قضاے حاجت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروف تہجی

بعض خواص حروف تہجی: حروف چار قسم کے ہیں گرم، سرد، تر، خشک۔

۱، ۵، ۸، ط، م، ف، ش، ذ
مجموعہ اطمینان فائدہ ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ
جن کا مجموعہ جز کس فقط۔

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ
مجموعہ اس کا صل عریض ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب و ن ی ص ق ض

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ مثلاً سردی کا دفع کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی دفع ہو اسی طرح باقی حروف کو سمجھ لیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہو جائیں سردی سے یا رطوبت سے یا پیوست سے تو ان حروف سے معالجہ ہونا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع وسوس

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب میں خفیف نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

يُبْسِتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿27﴾ (14:27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْأَذْبَارَ ﴿15﴾ (15:8)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کر دیا۔

ایضاً

جس کی نسبت کسی عورت پر منتون ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

رَبِّ أَصْرَفْ عَنِّي السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِينَ

ایضاً

جس پر کوئی حال یا وارقی غالب ہو جس سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے۔

وَلَهُ مَاسِكُنٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (13:2)

إِنَّ اللَّهَ يُنْفِكُ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِنَّ أَمْسَكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا غَفُورًا ﴿41﴾ (13:35)

جس کو نماز میں دوسرا آتا ہو یا بڑے خواب دیکھتا ہو یہ آیت

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَقَهُ الَّذِي وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿7﴾ (5:5)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دو سو مرتبہ روز متواتر پڑھے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر لیٹا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِيبًا لَّا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ مَّ يَمُرُّهُ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾

(۵۴:۴)

پھر کبھی اس پر اثر نہ ہوا۔

دافع جذام وغیرہ

ابن قتیہؒ نے کہا ہے کہ ایک جذبی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھکانائی کھال نکل آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَلَيْسَ الْبَشَرُ مِثْلِي فَأَنزَلَ اللَّهُ الرِّيحَ فَأَمْسَتْ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿83﴾

(۳۸:۲۱)

ایضاً

کبھی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا منہ کھول، میں نے منہ کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ إِنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْجُرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿49﴾ (۳۹:۳)

دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا حضرت علیؑ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپؑ نے یہ آیت پڑھی۔

دفع خوف

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈرا اور احمو ذبا للہ من الشیطان الرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

برائے دفع خوف ابن کلبی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ ہوا اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ یسین پڑھ لیا کر پھر گھر سے نکلا کہ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے رو برو آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قتیہؒ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خرما کی تجارت کرنے کیلئے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مٹری نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ غام جس کی آنکھیں شعلہ آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیت الکفری پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں۔

وَلَا يَتُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

پر پتھراؤ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان چلنے کا اور اکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلایا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس کلمہ سے

وَلَا يَتُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

ایضاً

ابن قتیہؒ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس اتر اس نے میری خاطر مدارات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعۃً چیخ کر کھڑا ہو گیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُونُوا الْعِظَمَ لِحَمَانِ ثُمَّ أَنْشَأَهُ خَلْقًا آخَرَ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۴:۲۳)
صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

دفع داد

ایک دھاگہ لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگا دے اور وہ دھاگہ مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ اجْتَسَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (۲۱:۱۴)

برائے مفلوج

ابن قیم نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زحرم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ الْحَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (۲۴:۲۱:۵۹)

اور

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

لکھ کر زحرم سے دھو کر پیلی اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی۔

دفع گنجاپن

کسی لمحے پر یہ آیت پڑھ کر تھکا رہا گیا تھادہ اچھا ہو گیا۔

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کلبی سے روایت ہے اسہان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنْتُ مَبْنًى ﴿6﴾ (۶:۵۱)

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿16﴾ (الحاقہ: ۱۳-۱۱)
اور پانی سے دھو کر پیا پتھری نکل گئی اور با آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پیئیں۔

وَإِذَا اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا
عَشْرَةَ نَضِجًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾ (۶:۲)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوا دی تھیں

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ
الْأُمُورَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدٌ لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (۴۴:۱۱)
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿30﴾ (۳۰:۱۷)
ابن عیینہ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سلسل البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی شفاء ہو گئی۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى
الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۱۲:۱۱:۵۳)

درد حلق

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

الْإِنْسَانُ مَالَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا (٢١: ٩٩)

پڑھ کر ان کی فرد گاہ میں ذلوا دی وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔
توفیق توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو اہم شرح لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید ختم کرے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہوگی جمعہ کے روز سورۃ فاتحہ سے آخر ماخذہ اور شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک اور ایک شنبہ کو سورۃ یونس سے آخر مریم تک دو شنبہ کو ط سے آخر قصص تک منگل کو سورۃ العنکبوت سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ زمر تک پنجشنبہ کو سورۃ واقعہ سے آخر قرآن تک بعد ختم سجدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ و انبساط نفس و راحت

أَمَّا الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرَقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (٢٨٦: ٢٨٥: ٢)

برتن میں پاک سیاہی سے لکھ کر شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر نہار منہ پیو تو حافظہ قوی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے کفایت ہو جو اس کو بکثرت پڑھا کرے تمام گناہوں سے سبک دوش رہے

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَمَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿79﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا إِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ﴿80﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿81﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿83﴾ (٣٨: ٤٨: ٣٦)

برائے تے

یہ آیت لکھ کر نہار منہ سات روز پلائیں

وَقِيلَ يَا رَأْسُ الْمَلِكِ الْمَاءُ قَلِيلٌ وَغِيظُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدٌ لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (٣٣: ١١)

برائے دفع خسر

یعنی دفع بستی بول و براز۔ بائیں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَأَنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لِمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْقَىٰ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ حَشِيَةِ اللَّهِ، وَمَا اللَّهُ بِغَفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (٤٣: ٢)

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (١٢: ٥٣)

برائے شکست کفار

ابن کلبی سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا کسی نے لوگ کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ان لوگوں میں کوئی نیک آدمی تھا اس نے ایک مشت خاک لے کر اس پر وَمَا رَمَيْتْ أَذْرَمِيتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾ (٤١: ٤)

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاَنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اْعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ (٨٠:٤:٥)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تین روز تک نہار منہ پئے تو نماز و وضو میں دوسرے آئے برے خواب نظر نہ آئیں۔

حفاظت مال

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَسُمُوْا إِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾ (٩٢:٩٠:٥)

جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھا کرے اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری قمار بازی بدکاری اور لہو و لعب۔

برائے نجات عشق و غم

وَكَانَ مِنْ نَّبِيِّ قَتَلَ مَعَهُ رَبِّيُونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الضَّعِيفِينَ ﴿١٤٦﴾ (١٣١:٣)

اتوار کے روز قبل طلوع فجر پاک برتن میں لکھ کر برف یا ژالہ کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی کے عشق یا کسی مصیبت و غم میں مبتلا ہو اس پر تین روز متواتر وہی پتھر کا جائے انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو۔

دفع جھوٹ

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ اللَّهُ بِالْغُرُفِ إِنَّمَا يَكُفُّ لَكُمْ وَ لَكِنْ يُؤْخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ (٢٢٥:٢)

بچی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد خاں سے دھو کر جھوٹے شخص کو بکثرت پلایا جائے انشاء

اور قرض ادا ہو حسن یقین عنایت ہو۔

اصلاح قلب و نفس

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَآءَ يَلِ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَآءُ يَلِ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَاتَّقُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتْلَوْهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ (٩٣:٩٢:٣)

نیل کے پڑے پر ملک و گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلایا جائے اس کا نخل جاتا رہے گا۔ دفع شک و شبہ در دین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُبْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُدْجِي لَصِيدٍ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١﴾ (١:٥)

اس کو کسی برتن میں لکھ کر اور آتش نار سیدہ شہد سے دھو کر جو شخص وہ شہد کھائے اس کے قلب سے شک و شبہ در دین میں جاتا رہے اور اتباع حق و صحت اعتقاد نصیب ہو۔

دفع شراب خوری و سود خوری

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْبَهِيمَةِ وَمَا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَبِطَةُ وَالْمُتَرَدِّبَةُ وَالنَّطِيطَةُ وَمَا أَكَلَ السَّحَابُ إِلَّا مَا ذُكِّرْتُمْ وَمَا دُبِيعَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْبِلُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ فَسُقَ الْيَوْمَ يَنْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاحْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (٣:٥)

بارش کے پانی پر ان آیات کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء با وضو پڑھ کر اس پانی سے قدر آر و گندم گوندھ کر اس کی روٹی پکا کر چار حصے کر لے تین حصے مسکینوں کیلئے دے اور ایک کھڑا خود کھائے تین شب متواتر ایسا کرنے سے اکل حرام اور غصب اور اخذ مال یتیم اور دود اور شراب خوری سے نفرت اور توبہ نصیب ہو۔

برائے دوسرے

وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيقَاتِهِ الذِّى وَاتَّقُوا اللَّهَ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔
شوق نماز و علم و عمل

شب پنجشنبہ میں نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُوْا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ بَہَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیُّ
مِنَ الدَّلٰلِ وَتَکْبِیْرُ تَکْبِیْرًا ﴿111﴾ (۱۱۰: ۱۱۱)

شیشہ کے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو
اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز صبح اس پانی پر اَلْمُ شَرَح دم کر کے دعا کرے کہ سستی جاتی
رہے اور نیک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی ذہن و زبان

وَلَوْ اَنَّ سَافِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ یَمْدُہٗ مِنْ مَّ یَبْعِدُہٗ سَعۃً
اَسْخَرُ مَا یَفِیْثُ کَلِمَتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلَقْنٰکُمْ وَلَا
بَعَثْنٰکُمْ اِلَّا کَنْفَسٍ وَّ اَحَدَہٗ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ مُّبِیْنٌ ﴿28﴾ (۱۳: ۲۸، ۲۷)
جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں کندر پر پڑھ کر اور نصف
مشقال شہد یا شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمد مضمون کی خوب ہو۔

اور ارخون رصاص اسود یعنی سیسہ کی تختی پر یہ آیت

وہِیْ تَخْشَوْنَ بَہِمُ فِی مَوْجِ کَالْجِبَالِ وَ نَادٰی نُوْحُ اٰتِنٰہُ وَ کَانَ فِیْ مَغْزِلٍ یَّسْرِ
اَرَاکُمْ مَعًا وَلَا تَکُنْ مَعَ الْکٰفِرِیْنَ ﴿42﴾ (۱۱: ۴۲)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام مع اس کی والدہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی
جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال لے۔

بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَ حَشَبَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ہَمْسًا ﴿108﴾ (۲۰: ۱۰۸)

ہرن کی چھلی پر لکھ کر تانے کی ٹنگی میں رکھ کر بازو پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور
جو بچہ بہت روتا ہو اس کے باندھنے سے رونا موقوف ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور
علاوہ اعمال مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطیہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو
حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی تھیں اس لئے اسی قدر
لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القول الجلیل سے آخر میں اضافہ کر دیے
جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ دیا چہ خواص اسماء حسنی لکھ کر رسالہ ختم کر دیا جائے اب
یہاں سے القول الجلیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشاکش رزق ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر دن گیارہ سو بار اور سورۃ
مزل پڑھنے کو چالیس بار سوا گر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور
ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درود کی بیٹنگی پر ہر روز اور فرمایا کہ اسی
سبب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

اور میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤ لا کتا کاٹے اور اس کے
دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّہُمْ یَکْیْدُوْنَ کِیْدًا ﴿15﴾ وَ اَکْیْدُ کِیْدًا ﴿16﴾ فَتَمَہِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَہْمِلْہُمْ
رُوْنِدًا ﴿17﴾ (۸۶: ۱۵، ۱۷)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چچک

اور میں نے حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چچک کی بیماری ظاہر ہو تو
نیلا دھاگہ لے اور اس پر سورۃ رحمن پڑھے اور بے

فَبَآئِ الْاٰءِ رَبِّکُمْ اَتَکْذِبْنَ

پر پینچے ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال دے اور دھاگے کو لڑکے کی گردن میں

باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا اَنْتَ اَنْتَ ﴿34﴾ (۳۴:۳۸)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق یعنی دالسماء والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿22﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِیْمُنُ الْعَزِیْزُ
الْبَاقِیُّ الْمُسْتَعِیْزُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرَکُّوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِیْقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ اِلَّا سَمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ﴿24﴾

سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جائے۔

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی یعنی

قُلْ اَوْحِیْ اِلَیَّ اِنَّهٗ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾
یُّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاَمَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرَکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ﴿2﴾ وَاِنَّهٗ تَعَالٰی جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَاِنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سُبْحٰنًا عَلٰی اللّٰهِ
شَطَطًا ﴿4﴾ وَاَنَا طَنَسًا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا ﴿5﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

برائے دفع جن

برائے واپسی مفرور ہونے شیطان کے گھر سے اور پھر پھٹکنے کے یہ آیت پڑھے۔

اِنَّهٗمْ یَکِیْدُوْنَ کِیْدًا ﴿15﴾ وَاَکِیْدُ کِیْدًا ﴿16﴾ فَسَهِّلِ الْکُفْرَیْنَ اَمْهَلْهُمْ
رُوْنِدًا ﴿17﴾ (۱۷:۱۵:۸۶)

چاروہے کی کیوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

باجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے
وَلَوْ اَنْ قُرْءًا سَیْرَتْ بِهٖ الْجِبَالُ اَوْ قُطِعَتْ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ کَلِمَۃٌ بِهٖ الْمَوْتٰی بَلَ
لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ﴿۱۳﴾ (۳۱:۱۳)
پھر اس تھوڑے کو اس کی گردن میں باندھے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس لوگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے
اَوْ کَظَلَمْتَ فِیْ بَحْرِ لَیْلِ یَغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ، مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ
طَلُمْتُ بَعْضُہَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اُخْرِجَ یَدُّہٗ لَمْ یَکْذِبْ رَہَاوْمٌ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ
نُورًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُورٍ ﴿40﴾ (۳۰:۲۳)

اور ایک لوگ کو ہر دن کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل ہونے سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔

فائدہ

مولانا نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لوگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے ایک تا گاکسم کا رنگ ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر

وَاضْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْہُمْ وَلَا تَکْ فِیْ ضَرْبِیْ مِمَّا
یَمْکُرُوْنَ ﴿127﴾ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِیْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ ﴿128﴾
(۱۲۸:۱۶۷:۱۶)

برائے بردہ گریختہ

اگر تیرا غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو لکھ کر پھر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمْ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدُ اِلٰی مُوْلَاہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

اَوْ کَظَلُمْتُ فِیْ بَحْرِ لُجْیَ یَغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ
ظَلُمْتُ بَعْضُہَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اُخْرِجَ یَدُّہٗ لَمْ یَکْذِبْ نَہَاوَمَّنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ
نُورًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ (۲۳:۴۰)

وَمِنْ وَّرَآئِہُمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُعْتَوْنَ ﴿100﴾ (۲۳:۱۰۰)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ (۷۸:۳۶)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ﴿21﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْطٍ ﴿22﴾ (۲۲:۲۱:۸۵)

پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمْ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدُ اِلٰی مُوْلَاہٖ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اور

قُلْ یٰۤاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا
اَعْبُدُ ﴿3﴾ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبَدْتُمْ ﴿4﴾ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ﴿5﴾ لَكُمْ
دِیْنُکُمْ وَلِیْ دِیْنِ ﴿6﴾

اور پھونکے

لڑکا ہونے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو حمل پر تین مہینہ گزرنے سے پہلے ہرن کی
جھلی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَّمَا تَعْبِضُ الْاَرْحَامُ وَّمَا تَرْدٰ ذُوْکُلٌ شَیْءٌ
عِنْدَہٗ بِیَقْدَارٍ ﴿8﴾ عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَالشَّہَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالٰی ﴿9﴾ (۹:۸:۱۳)

اور اس آیت کو لکھے

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّا نَبْشِرُکَ بِعِلْمِ اسْمِہٖ یَخْبِیْ لَمْ نَجْعَلْ لَہٗ مِنْ قَبْلِ سَیِّا ﴿7﴾
(۷:۱۹)

پھر یہ لکھے

بحق مریم و عیسیٰ ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد والہ

پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے رہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور
کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دو شنبہ کے روز دو پہر چالیس بار سورۃ الفاتحہ پڑھے ہر بار
درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن
سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند زینہ

یہ بھی اسی معتمد شخص نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے
پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور ستر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یا مینین کہے۔

ضمیمہ

آثار بتیانی

ملقب بہ اسرار اسمائے ربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد الحمد والصلوة، اسماء الہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثار بتیانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کو ان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تعلق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اور درحمانی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین آسانی مطلوب و شفاۓ مریض

اللہ

خاصیت جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرمادے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ پاک صاف ہو کر خلوت میں دو سو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفع نسیان و غفلت و حفظ از مکروہ و تحسین اخلاق

الرَّحْمٰنُ

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ کسی بد خلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور ترحم اور مسکنت پیدا ہو۔

رقت قلب

الرَّحِیْمِ

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر ناگوار کا اندیشہ نہ ہو۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت اس کی کثرت کے یا لکھ کر باندھے اور اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلا دے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو اسی طرح اگر طالب مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب و غناء

الْمَلِکِ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطاء ظاہری ہو یا باطنی۔

امن از آفات و توفیق عبادت

الْقُدُّوسِ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۸۵ بار سُبُوحِ قُدُّوسِ وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ کہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفاء بیمار

السَّلَامِ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سر ہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس کو ۱۳ بار اتنی آواز سے کہ مریض بھی سن لے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہو۔

امن و امان

الْمُؤْمِنِ

خاصیت جو بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اسکو ۳۶ بار کہے اپنی جان و مال میں مامون رہے۔

الْمُهَيِّمِ

خاصیت: غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار خلوت میں بحضور قلب پڑھیں تو عالی ہمتی پیدا ہو۔

عزت و غناء

خاصیت: چالیس روز تک ہر روز آتالیس بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

خاصیت: صبح و شام ۲۱۶ بار پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔
حصول بزرگی و برکت و اولاد سعید

الْمُتَكَبِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زفاف میں بی بی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد زینہ نیک بخت پیدا ہو۔

حفاظت از آفات

الْخَالِقُ

خاصیت: سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھے تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صنائع عجیبہ و قرار حمل

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو اور اگر ہانچہ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت و دفع تنگی رزق

الْقَهَّارُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو سحر دفع ہو۔

حصول غناء و جاہ و قبول

الْوَهَّابُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ بار کہے یہ مقاصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

الرَّزَاقُ

خاصیت: قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے داہنی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور نورانیت قلب و سہولت رزق

الْفَتْاحُ

خاصیت: بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر اے بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم و حافظہ

الْعَلِيمُ

خاصیت: اس کی کثرت و مداومت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جوع و وسعت رزق

الْقَابِضُ

خاصیت: چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔

وسعت رزق

الْبَاسِطُ

خاصیت: نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔

امن از ظالم

الرَّافِعُ

خاصیت: ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔

دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

الْمُعِزُّ

خاصیت: شب دوشنبہ و شب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی
الْحَلِيمُ

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب ہے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔

عزت و شفاء

الْعَظِيمُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔
ازالہ بخار

الْعَفْوُ

خاصیت: بخار والے کو تین بار لکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔
برائے ضیق النفس

الشُّكُورُ

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا تنگی یا گرائی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پئے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر

الْعَلِيُّ

خاصیت: اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہو اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آئے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الفت زوجین

الْكَبِيرُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

الْحَفِیْظُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق
الْمُذِلُّ

خاصیت: ۷۵ بار پڑھ کر سر بخود دھو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو اور وہ اس میں ٹال منول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

السَّمِیْعُ

خاصیت: جمعرات کے روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

الْبَصِیْرُ

خاصیت: بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔
انکشاف اسرار

الْحَكَمُ

خاصیت: نصف شب کے وقت با وضو حضور قلب کے ساتھ ذرا زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو محل اسرار فرمائیں۔

تسخیر قلوب

الْعَذْلُ

خاصیت: شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

اللطیف

خاصیت: ۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

انکشاف حالت مخفیہ و رستی حالت موزی

الْخَبِیْرُ

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار مخفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موزی کے بچہ میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

دفع مصائب

الْحَكِيمُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے محبت

الْوَدُودُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے دفع برص

الْمُجِيبُ

خاصیت: اگر مہر وصال ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔
برائے علم و حکمت

الْبَاقِعُ

خاصیت: سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے معمور ہو۔
برائے اطاعت اولاد

الشَّهِيدُ

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پکڑ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائے گا۔
کفایت برائے مہمات

الْحَقُّ

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو تھیلی پر رکھ کر آغوش میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔
قضائے حاجت

الْوَكِيلُ

خاصیت: ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔
ہمت و قوت و غلبہ بردشمن

الْقَوِيُّ

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے یا ہمت ہاجائے اگر کمزور پڑھے زور آوے اور مظلوم اپنے ظالم

حصول قوت و دفع وحشت

الْمُقِيبُ

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔
سہولت حساب و امن از اہل قرابت

الْحَسِيبُ

خاصیت: اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہوسات روز تک قبل طلوع آفتاب و بعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔
قدر و منزلت

الْجَلِيلُ

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔
برائے اکرام

الْكَرِيمُ

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔
حفاظت مال و عیال

الرَّقِيبُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس بال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔
برائے مقبولیت

الْمُجِيبُ

خاصیت: دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔
غناء ظاہری و باطنی

الْوَاسِعُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراح و صلگی و بردباری پیدا ہو۔

نجات از امراض
پڑھا کرے۔

الْحَيُّ

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔
دفع نوم و آمادگی بر طاعت

الْقَيُّومُ

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند آ جاتی ہے اور یا حسی یا قیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی طاعات میں حاصل ہو۔
تقویت قلب

الْمَاجِدُ

خاصیت: جو وہ اما پڑھے اس کا قلب منور ہو۔
نور قلب و قطع تعلق خلق

الْوَاحِدُ الْآخِذُ

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اس کے قلب سے زائل ہو جائے۔
حصول آثار صدق و دفع جوع

الصَّمَدُ

خاصیت: آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق و صدیقیت کے ظاہر ہوں اور
جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔
قوت غلبہ بردشمن

الْقَادِرُ

خاصیت: دور کعت پڑھ کر اس کو سہار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور وضو کرتے ہوئے اس کی
کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

الْمُقْتَدِرُ

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ
آسان کر دیں۔

قوت و نجات از معرکہ

الْمُقَدِّمُ

خاصیت: معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت و نجات ہو۔

کو مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔
رجوع از فجور

الْمُبِينُ

خاصیت: اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو
فجور سے باز آئے۔

محبت و آسانی مشکل

الْوَلِيُّ

خاصیت: جو بکثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جمعہ
میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

الْحَمِيدُ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق و اقوال و افعال حمیدہ حاصل ہوں۔
برائے تسخیر

الْمُخَصِّي

خاصیت: اگر روٹی کے میں ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔
حفاظت حمل

الْمُبْدِي

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔
بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

الْمُعِيدُ

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے
خواہ تنہا یا مبدی کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آ جائے۔

امن از فراق و جفس

الْمُحْيِي

خاصیت: جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو بکثرت پڑھے۔

زوال اسراف و معاصی

الْمُمِيتُ

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہوگی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو بکثرت

انتقام از ظالم

الْمُسْتَقِيمُ

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

عفو ذنوب و رضا

الْعَفُوُّ

خاصیت: بکثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الہی حاصل ہو۔

غصہ کم کرنے کیلئے

الرَّؤُوفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔

حصول مال

مَالِكُ الْمُلْكِ

خاصیت: اس پر مداومت کرے تو مال و تو گری حاصل ہو۔

عزت و بزرگی

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِزَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔

دفع و سوسہ

الْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مداومت سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے۔

اجتماع با حباب و حصول مراد دست یابی کم شدہ

الْجَامِعُ

خاصیت: اس کی مداومت سے اپنے مقاصد و احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔

دفع مرض و بلا

الْغَنِيُّ

خاصیت: کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

توفیق توبہ

الْمُؤَخَّرُ

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔
مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

الْأَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آئے۔
خروج ماسوا اللہ از قلب

الْآخِرُ

خاصیت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔
نور ولایت

الظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراق کے وقت بکثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔
حصول انس

الْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز تین سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔
امن از رعد و برق

الْوَالِي

خاصیت: اس کی کثرت کڑک اور بجلی سے محفوظ رکھتی ہے۔
رفعت و درستی

الْمُتَعَالِي

خاصیت: اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔

نشو و نما در نیک بختی

الْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔
توفیق توبہ و خلاصی از ظالم

التَّوَابُ

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

اعمال قرآنی

دفع ضرر و غم

الْبَاقِي

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

الْوَارِث

خاصیت: درمیان مغرب و عشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

الرَّشِيدُ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

الصَّبُورُ

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

AN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

اعمال قرآنی

غنا و محبت زوجہ

الْمُعْنَى

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو تو نگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

الْمُعْطَى

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

ایضاً

الْمَنَاعُ

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح و شام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

امن از ضرر

الضَّارُّ

خاصیت: شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے

حصول نفع

النَّافِعُ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورانیت قلب

النُّورُ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

الْهَادِي

خاصیت: اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہوا ہل حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

الْبَدِيعُ

خاصیت: اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ: بہت سے صحابہ تابعین اور ائمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورہ نمل میں تو ایک آیت کا جز و ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء رحمہم اللہ نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تعظیم و تکریم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پراکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔ (قطر، بحوالہ تہجد و بیضا)

مسئلہ: فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہئے کہ پورے مہینہ کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آکر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ: نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ اور بہت سے ائمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظمؒ کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح منیہ) اسی لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کا غذا یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کا غذا یا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہئے کہ لکھنے والا اور

طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب با وضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا دل ۲۲ محرم الحرام

۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا
مخبر ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت
سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب
کر دیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن کھل جائے
اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حب کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے
(ناجانز کاموں میں استعمال کرے گا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اکٹھ مرتبہ لکھ کر تھوڑا بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، مخبر ہے۔
کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے
اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظم کے نزدیک
سنت نہیں ہے اس لئے ترک اولیٰ ہے اور امام محمد کے نزدیک بھی جبری نمازوں
میں تو ترک ہی اولیٰ ہے مگر سبزی نمازوں میں پڑھنا اولیٰ ہے۔
(کبریٰ شرح منیہ)

بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم
ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھے کہ مقصد کیلئے
دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت
پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیالیس ہیں جو شخص اس عدد کے موافق
سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔
تسخیر قلوب
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت
ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا، فوراً سن اتر گئی۔ (حاشیہ حسن حصین)
بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابوموسیٰ مدنی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
(فضائل درود سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کتاب ”ترغیب اہل السعادت“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جیسے نہ گزرنے پاؤں گے کہ زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمْ
نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

تنبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے ہر ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر پڑھ سو مرتبہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
پڑھے پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے تو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔
درود سر کیلئے

اکیس مرتبہ لکھ کر درود الے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو درود سر جاتا رہے، بسم اللہ کی خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلیل۔
درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ”زاد السعید“ میں درود شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔
قبولیت دعا

- (۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (مجموعہ اسطہ طبرانی)
- (۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔
ترندی

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدٍ وَرَسُولِكَ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ”محمد ﷺ“ اسی وقت سن اتر گئی۔

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (اتحلی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے ذرا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْإِلَهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

برکت اسم ”محمد“

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر مقتدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

